www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:190 17.07.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۹۰ جمعرات ۱۷ جولائی ۲۰۲۵ مطابق ۲۱ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

Riyaz® TOUR & TRAVELS
उमराह डीलक्स पैकेज 2025-26 (1447 HIJRI)
दिल्ली एयरपोर्ट से एयर इंडिया एयरलाइंस की डायरेक्ट फ्लाइट
हज-2026 की बुकिंग चालू है, राब्ता करें !!

01 AUG-16 AUG 2025	RS. 88000	16 DAYS	AIR INDIA
21 AUG-05 SEP 2025	RS. 92000	16 DAYS	AIR INDIA
30 AUG-15 SEP 2025	RS. 100000	15 DAYS	Saudia
03 SEP-17 SEP 2025	RS. 92000	15 DAYS	AIR INDIA
08 OCT-22 OCT 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA
05 NOV-19 NOV 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA
03 DEC-17 DEC 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA

ईद मिलादुन्नबी स्पेशल उमराह पैकेज = पहला ठहराव - मदीना शरीफ़

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

सीटें सीमित हैं तुरंत अपनी सीट बुक करें!

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS, BAZAR SAMITI, DARBHANGA

HAJ-2026 Package
Last Booking Till 10th Aug. 2025

Rs. 8,05,786/-	Two Beded
Rs. 7,75,786/-	Three Beded
Rs. 7,50,786/-	Four Beded
Rs. 6,10,786/-	Common

Hotel-1: Clock Tower (Makkah)
Hotel-2: Or Nearest at Haram (Makkah) (Five Star)
Residence- Misfalah Near Haram (Three Star Hotel)

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
SUPER SAVER
Rs. 70,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGE
From July Last Week for 15 Days
Rs. 80,500/-
Flight from Patna to Patna
From July Last Week for 15 Days
Rs. 90,500/-
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Documents Required
Passport
(6 Months Valid From Departure)
2 Passport Size Photo
PAN Card
Residence
Hotel at Makkah within 1.5 km
Hotel at Madina within 700 m

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
DELUX
Rs. 95,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah within 300 M
Hotel at Madina within 200 M

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 (Darbhanga), 7763987517, 9470035621 (Kishanganj)
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

HAJJ TOUR 2026
HAJJ PACKAGE 40 - 45 DAYS (AZIZYA-RAS/RAS)
(Through Hajj Committee of India & Ministry of Miniority Affairs Govt. India)
حج
دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
Last Date for apply : 30 July 2025

Package Includes by HCOI:
Return Air Ticket (Economy Class) |
Hajj Visa with Insurance |
Accommodation |
(Mak-Med-Mina-Arfaat)
Air-conditioned Transportation |
5 Liters Zam Zam |

4,65,000/-

DOCUMENTS REQUIRED:
Dec 2026 Valid Passport | PAN CARD
1 PHOTO with white background | AADHAR CARD
Cancel Check / Bank Passbook | Health Certificate

Package Includes by DH:
Indian Meals 3 Time |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
Free Laundry Service | Gifted Hajj Kit |
Exprienced Hajj Tour Guide |
Qurbani |

For Booking Call:
+91-9555659996
+91-9570023255
TEL: 06272-351228

Mr. Abdur Razaque
(12 years experiance)

info@dayareharam.com www.dayareharam.com

Head Office
1st Floor, Shop No- 5 & 6,
M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001 Tel - 06272-35122
Branch Address
1. Kishan Ganj, Islampur West Bengal, Pin : 733202 Mob : +91- 9430608648
2. Jhajhihat Road Pupri, Sitamarhi, Pin : 843320 Mob : +91- 6202747154

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826540

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...
Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS 9955150722
ONLY 22 CT BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
पिलर 26A के सामने
NO BRANCH
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس
Khazana JEWELLERS
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ 'مرادپور' پٹنہ
MD. AZAM 9431013786

فلم کی نمائش پر پابندی برقرار، سپریم کورٹ نے فلم پروڈیوسر کی درخواست مسترد کردی

سپریم کورٹ کا تبصرہ اس بات کا ثبوت ہے کہ فلم کے خلاف ہماری قانونی جدوجہد درست ہے: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی 16 جولائی۔. فلم اودے پور فائلز نامی متنازعہ ہندی فلم کی ریلیز پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا نے پیر تک کے لئے اسے برقرار رکھا ہے یعنی کہ عدالت نے فلم پروڈیوسر کو کسی بھی طرح کی راحت دینے سے انکار کردیا اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے بھی اسے لگایا تھا۔ فلم کے پروڈیوسر امیت جانی کی جانب سے داخل کردہ پٹیشن پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی۔ فلم پروڈیوسر کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا نے بحث کرتے ہوئے فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے والے دہلی ہائیکورٹ کا فیصلے کو غیر آئینی بتایا اور کہا کہ دہلی ہائی کورٹ نے مولانا ارشد مدنی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے دو دن کے اندر فلم کی ریلیز پر پابندی لگادی جبکہ میرے موکل کے پاس فلم کی ریلیز کا سرٹیفکیٹ ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا نے عدالت کو مزید بتایا کہ فلم کی نمائش رک جانے کی وجہ سے فلم پروڈیوسر کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل کے دلائل سے اتفاق نہ کرتے ہوئے عدالت نے ان سے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کی ہدایت پر مولانا ارشد مدنی نے وزارت اطلاعات ونشریات میں سرٹیفکٹ پر نظر ثانی کی درخواست داخل کردی ہے جس پر آج دوپہر ڈھائی بجے سماعت ہوگی لہذا ابھی فلم کی ریلیز پر عائد پابندی کو ہٹانا مناسب نہیں ہوگا۔ دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ صحیح ہے یا غلط اس پر بعد میں فیصلہ کیا جائے گا پہلے وزارت اطلاعات ونشریات کو مولانا ارشد مدنی کی نظر ثانی کی عرض داشت پر فیصلہ صادر کرنے دیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل نے عدالت سے درخواست کی کہ وہ وزارت اطلاعات ونشریات کو حکم دے کہ وہ آج ہی مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت پر فیصلہ صادر کرے اور پھر عدالت کل اس مقدمہ کی سماعت کرے۔ عدالت نے گورو بھاٹیا کی درخواست کو مسترد کردیا اور کہا کہ وزارت اطلاعات ونشریات کو فریقین کی دلائل کی سماعت کے بعد فیصلہ صادر کرنے کے لیئے مناسب وقت دیا جانا ضروری ہے لہذا عدالت اس مقدمہ کی سماعت آنے والے پیر کو کرے گی تب تک مولانا ارشد مدنی کی پٹیشن پر وزارت اطلاعات ونشریات فیصلہ صادر کردیگی۔ وزارت اطلاعات ونشریات میں آج کی سماعت میں ہمارے وکیل ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فضیل احمد ایوبی ودیگر کو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ سنا، فلم کی نمائش کو لیکر آج سپریم کورٹ میں جو کچھ ہوا اس پر اطمینان کا

اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ بینچ میں شامل جج صاحبان نے جو تبصرے کئے ہیں وہ بہت اہم ہیں، یہ تبصرے معاملہ کی حساسیت کو اجاگر کرتے ہیں، اگرچہ ان جج صاحبان نے بذات خود فلم نہیں دیکھی ہے لیکن دہلی ہائی کورٹ نے جو ہدایات دیں اور جس طرح فلم کے پروڈیوسر کو بہت سے قابل اعتراض مناظر کو فلم سے ہٹانے پر مجبور ہونا پڑا اس کے پیش نظر عدالت کو بخوبی اس بات کا احساس ہے کہ فلم کو اگر موجودہ شکل میں نمائش کی اجازت دی گئی تو اس سے ملک کے امن وامان کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، مولانا مدنی نے کہا کہ عدالت کا یہ تبصرہ کہ فلم کی ریلیز کی تاخیر میں کوئی نقصان نہ ہوگا لیکن اگر فلم کی نمائش سے ملک کا امن وامان خراب ہوا تو یہ زیادہ نقصان ہوگا"، ہماری قانونی جدوجہد کو درست ثابت کردیتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ وزارت اطلاعات ونشریات قانون آئین کی بالادستی کو قائم رکھتے ہوئے ایسا فیصلہ کریگی جو آئندہ کے لئے بھی ایک نظیر سمجھا جائے گا، اور دوسرے فلم سازوں کو بھی جو اس طرح کی فلمیں بناکر فرقہ پرست طاقتوں کو خوش کرتے کی مذموم خواہش کے تحت ملک کے امن واتحاد اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ایک بڑا سبق ملے گا۔ اسی درمیان مولانا ارشد مدنی کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ انہوں نے یہ فلم دیکھی ہے

اور فلم دیکھنے کے بعد وہ اندر سے ہل گئے تھے کیونکہ فلم میں ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت آمیز مناظر دکھائے گئے ہیں لہذا عدالت کو اس فلم کو دیکھنا چاہئے۔ کپل سبل نے یہ بھی کہا کہ جو بھی جج یہ فلم دیکھے گا تو اس کی ریلیز کی اجازت ہرگز نہیں دے گا۔ کپل سبل نے دورکنی بینچ سے فلم دیکھنے کی بھی گذارش کی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی نے حیرت کا اظہار کیا کہ سینئر وکیل کپل سبل نے بھی اس فلم کو دیکھا ہے۔ عدالت نے زبانی طور پر کہا کہ مقدمہ کا توازن فی الحال فلم پر رائے کی درخواست کرنے والوں کی طرف زیادہ ہے کیونکہ فلم کے سرٹیفکیٹ کی قانونی حیثیت پر نظر ثانی ہونا باقی ہے۔ دوران بحث دورکنی بینچ نے گورو بھاٹیا کی درخواست پر فلم پروڈیوسر اور کنہیالال کے لڑکے کو سیکوریٹی دینے کے لیئے پولس کمشنر سے رجوع ہونے کا حکم دیا۔ آج عدالت نے کنہیالال قتل مقدمہ کا سامنا کررہے محمد جاوید کی بھی عرضداشت پر سماعت کی جس نے فلم کی ریلیز کے خلاف سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ مینکا گروسوامی نے عدالت کو بتایا کہ فلم میں نہ صرف ایک مخصوص طبقے کے خلاف نفرت آمیز مواد موجود ہے بلکہ عدلیہ پر بھی فقرے کسے ہیں اور فلم میں دو ایسے مقدمات کے تعلق سے بھی تبصرہ موجود ہیں جو فی الحال عدالت میں زیر سماعت ہیں جن میں گیان واپی مسجد کا مقدمہ اور کنہیالال قتل کا مقدمہ شامل ہیں۔ انہوں نے عدالت سے یہ بھی کہا کہ فلم کی ریلیز سے منصفانہ ٹرائل متاثر ہوسکتی ہے۔ اس پر فلم ساز کے وکیل گورو بھاٹیا نے عدالت سے گزارش کی کہ وہ فلم پروڈیوسر کی درخواست پر جمعہ کے دن سماعت کرے لیکن دورکنی بینچ نے ان کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کردیا کہ فلم کی ریلیز میں ہونے والی تاخیر سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا لیکن اگر فلم کی ریلیز سے ملک کا امن وامان خراب ہوا تو یہ زیادہ نقصان ہوگا۔ انہوں نے گورو بھاٹیا سے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ مرکزی حکومت فلم سے مزید قابل اعتراض مناظر ہٹوادے، جس کے خلاف پروڈیوسر عدالت سے رجوع ہوسکتے ہیں لہذا پہلے وزارت اطلاعات ونشریات کو فیصلہ کرنے دیا جائے۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تعیناتی سے اردو آبادی میں شدید ناراضگی: مہجور القادری

نوادہ محمد سلطان اختر

ایک طرف تو اردو زبان کے فروغ کے لئے حکومت بہار ہر صوبے میں اردو مشاعرہ، اردو سیمینار اور مسابقاتی پروگرام ہر سال کراتی ہے مگر وہیں دوسری جانب بڑے پیمانے پر اردو میڈیم پرائمری اسکولوں میں جہاں طلبہ وطالبات کی بڑی تعداد اردو کی ہے جہاں سارے رجسٹر اردو میں ہی لکھے جاتے ہیں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تعیناتی کی جارہی ہے مذکورہ بالا خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوی ایشن ضلع نوادہ کے صدر مولانا محمد جہانگیر عالم مہجور القادری نے اپنے ایک پریس اعلانیہ میں کیا انہوں نے آگے کہا کہ اردو میڈیم اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری سے اردو آبادی میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے اگر اسے بروقت نہیں روکا گیا تو بہار سے اُردو اسکولوں کا خاتمہ طے ہے اور اردو بچے اپنی مادری زبان کی تعلیم سے یکسر محروم ہوجائیں گے بہار کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار، محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری جناب ایس سدھارتھ، وزیر تعلیم جناب سنیل کمار جی کو اس مسئلے پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرنی چاہیئے اور مثبت رویہ اختیار کرنا چاہیئے ساتھ ہی مولانا محمد جہانگیر عالم مہجور القادری نے پورے بہار میں اردو کے نام سے چھوٹی بڑی تنظیموں کے ذمہ داران سے اپیل کی ہے اس سلسلے میں جتنی جلد ہو پیش رفت کریں صرف مشاعرہ اور سیمینار کرکے اردو اخبارات میں چھپنے اور چھپوانے کا نام اردو کی خدمت نہیں ہے بلکہ جہاں جہاں اور جب جب اُردو کی پامالی ہورہی ہو وہاں ایکشن لینے کی ضرورت ہے ایک المیہ یہ بھی ہے کہ ہندی اسکولوں میں اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری ہورہی ہے جو کہ سراسر ناانصافی ہے ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ اردو اسکولوں میں اردو داں ہیڈ ٹیچر اور ہندی اسکولوں میں ہندی داں ہیڈ ٹیچر کی تعیناتی کی جاتی آخر میں مہجور القادری نے اُردو کے نام پر بنی تنظیموں، ملی اداروں، سیاسی رہنماؤں اور مسلم قائدین سے درخواست کی ہے اس جانب فوری طور اپنی اپنی توجہ مبذول کریں نہیں تو آنے والا وقت اتنا بھیانک ہوگا کہ اردو کی الف سے ہمارے بچے نابلد ہوجائیں گے۔

سونالیکا نے پہلی سہ ماہی میں اب تک 603,43 ٹریکٹرز کی کل فروخت ریکارڈ کی ہے

پٹنہ: سونالیکا ٹریکٹرز، بھارت سے ٹریکٹر کی برآمدات میں نمبر 1 برانڈ، اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ نئے معیارات قائم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے جو کسانوں کی بہتر پیداوار اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے کمپنی کو اپریل۔جون 2025 کے دوران کل 603,43 ٹریکٹروں کے ساتھ اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 فروخت ریکارڈ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ یہ نمایاں چھلانگ ہر کسان کے ساتھ دم اگے بڑھنے کا وعدے اور 20-120 ٹریکٹر رینج میں کمپنی کی جدید ترین انجینئرنگ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔

جونیئر ٹیکنیشین کے 1850 عہدوں کیلئے فارم 19 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہیوی وہیکل فیکٹری (ایچ وی ایف) نے جونیئر ٹیکنیشین کے 1850 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ایک سال کی مدت کے لئے کی جائیں گی، جسے زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی مدت کے لئے توسیع کیا جاسکتا ہے۔ خواہش مند اہل امیدوار اختیار یافتہ ویب سائٹ پر جاکر 19 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار فارم بھرنے کے لئے ویب سائٹ https://oftr.formflix.org کو لاگ ان کریں۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار اہلیت اور تعلیمی صلاحیت کے سلسلے کی جانکاری مذکورہ بالا ویب سائٹ پر جاکر حاصل کرسکتے ہیں۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 300 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس

سی/ایس ٹی، خواتین اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے کوئی فارم فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی عمر زیادہ سے زیادہ 35 ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

---

* اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچرز کی تقرری سے درس وتدریس متاثر ہوگا * محمد شبیر انصاری

دربھنگہ/16 جولائی (اعجاز احمد اصلاحی) صوبہ بہار کے پرائمری گورنمنٹ اسکولوں میں ہیڈ ٹیچر تقرری کی لسٹ جاری ہونے کے بعد 21 سے 26 جولائی کے درمیان منتخب کئے گئے اسکولوں میں جوائننگ کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اس بارے میں دربھنگہ کے اردو اساتذہ یونین کے سابق ترجمان واردو زبان کے نوجوان شاعر محمد شبیر انصاری راج نے آج کہا ہے کہ پرائمری اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری کی گئی ہے۔ جس سے وہاں کے درس وتدریس میں بہتر ماحول بنانے میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اور تعلیمی امور میں کوئی نمایاں تبدیلی لانے کی سعی کارگر نہیں ہوسکے گی۔ انھوں نے کہا ہے کہ اردو اسکولوں میں ترجیحی بنیاد پر اردو کے جانکار ہیڈ ٹیچر کی تقرری ہونی چاہئے۔ انھوں نے کہا ہے کہ بہار کے پرائمری اردو اسکولوں میں ہندی انگریزی کے علاوہ تمام مضامین کی کتاب اردو زبان میں پڑھائی جاتی ہے۔ اس لئے وہاں اردو زبان کے جانکار ہیڈ ٹیچر کی تقرری ہونی چاہئے۔ جس سے کہ اردو اسکولوں کے درس وتدریس کو بہتر بنانے میں کامیابی حاصل ہوسکے۔ مگر محکمہ تعلیم بہار نے بیشتر ایسے اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچر کی تقرری کی لسٹ جاری کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ محکمہ تعلیم بہار اس جانب خصوصی توجہ دے کر بہار کی دوسری گورنمنٹ اردو زبان کی نشوونما میں معاون کردار ادا کرسکے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری کو عملی طور پر نافذ کرے۔ تاکہ بہتر طریقے سے تعلیمی امور کو انجام دینے میں کامیابی حاصل ہوسکے۔

جی.جی.ایس ہسپتال کی بدانتظامی کے خلاف احتجاج وزیر صحت کا پتلا جلایا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کی مہاگٹھ بندھن پارٹیوں کے لیڈروں نے سری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال میں بدانتظامی کے خلاف احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ بدھ کی دوپہر، عظیم اتحاد پارٹیوں کے رہنماؤں نے اسپتال کے جنانی گیٹ کے قریب اشوکا راج پتھ پر ناراض احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ اس دوران مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ وزیر صحت کو نیچے اتارو، ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنا بند کرو، ہسپتال میں صدر ہسپتال کی سہولیات فراہم کرو، ہر قسم کے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے، ایمرجنسی سروس 24 گھنٹے بحال کی جائے، ڈلیوری ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے۔ آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، آر جے ڈی اقلیتی ریاستی جنرل سکریٹری محمد جاوید، سی پی آئی لیڈر دیورتن پرساد، جو احتجاج کی قیادت کر رہے تھے، نے کہا کہ اسپتال میں 44 ڈاکٹر تعینات ہیں لیکن زیادہ تر ڈاکٹر یا تو ڈیپوٹیشن پر ہیں یا ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ جبکہ او پی ڈی میں مریضوں کا علاج پی جی ڈاکٹرز کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ ہسپتال آتے ہیں۔ زیادہ تر مریضوں کو NMCH یا PMCH ریفر کیا جا رہا ہے۔ یہ ہسپتال کے لیے انتہائی افسوسناک اور افسوسناک ہے۔ زیادہ تر ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر دیگر مراکز صحت بھیجا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہسپتال کا سارا انتظام صحت درہم برہم ہوکر رہ گیا ہے۔ قائدین نے کہا کہ سابق وزیر صحت تیجسوی یادو کے مشن 60 کے تحت محکمہ صحت میں بڑی تبدیلی دیکھی گئی۔ لیکن ان کے اقتدار سے الگ ہونے کے بعد ہسپتال کی حالت پہلے جیسی ہوگئی ہے۔ قائدین نے کہا کہ یہ ہسپتال دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے نام پر ہے لیکن محکمہ ان کے نام کی عزت وتکریم کا خیال نہیں کر رہا ہے۔ مظاہرے میں اعجاز الدین عرف سانو، محمد فیروز، شاہین انور، محمد چاند، موہن کمار، مہتاب عالم، منوج یادو، دینا ٹھاکر، سی پی ای لیڈر شمبھو شرن پرساد، کیسری کمار، آلوک کمار اور کانگریس کے شریف احمد رنگریز سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا۔

موسلا دھار بارش کے باعث کئی علاقے پانی سے بھر گئے

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

بدھ کی صبح سے ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے سب ڈویژن کے کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال برقرار ہے۔ موسلا دھار بارش کے باعث علاقے کے کئی علاقے زیر آب آگئے۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن کی کیو آر ٹی ٹیم ناکام ہوگئی۔ پرانا بائی پاس، سنگر باغ روڈ پر واقع نالندہ میڈیکل کالج کے کیمپس میں بھی پانی بھر گیا۔ گلزار باغ ہاٹ روڈ، دادر منڈی، منگل تالاب، دورکھی گلی، لالہ ٹولی، جلہ روڈ سائی تکیہ، چلیتل، صدر گلی، باغ کالو خان، باغ مالو خان، لوہا کا پل سمیت دیگر علاقوں میں بھی کم وبیش یہی صورتحال رہی۔ سب سے بڑا مسئلہ دادر منڈی سے گلزار باغ آٹو اسٹیشن اور گلزار باغ بجلی کے دفتر جانے میں لوگوں کو درپیش پریشانی کا تھا۔ ان راستوں پر سڑک اور نالے کا فرق مٹ چکا تھا۔ یہاں نواب بہادر روڈ پر بھی پانی بھرنے کا مسئلہ رہا اور لوہا کا پل سبزی منڈی کے قریب انڈر پاس میں نالے کا پانی بھر جانے سے ٹریفک بلاک رہی۔ یہاں صدر گلی میں پانی بھر جانے اور تنگی کے باعث لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

پٹنہ کے میئر کے گھر پر پولیس کے چھاپے اور ان کے بیٹے کے خلاف درج ایف آئی آر کے خلاف احتجاج

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

پٹنہ کی میئر سیتا ساہو کے گھر پر پولیس کے چھاپے اور ان کے بیٹے ششیر کمار کے خلاف درج ایف آئی آر کے خلاف میئر کے حامیوں اور مقامی لوگوں کا غصہ بڑھتا جارہا ہے۔ بدھ کو شدید بارش کے باوجود لوگ مینا بازار میں واقع میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کے مین گیٹ پر دھرنے پر بیٹھے رہے۔ اس دوران لوگوں نے احتجاج کیا اور میونسپل کمشنر کے خلاف نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ یہ پورا معاملہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کے تحت میئر کے بیٹے ششیر کمار کو جھوٹے کیس میں پھنسایا جا رہا ہے۔ وہیں مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ پٹنہ صاحب کے لوگ چاہتے ہیں کہ ششیر کمار اس بار بہار اسمبلی الیکشن لڑیں اور ایم ایل اے بنیں، لیکن کچھ لیڈر اس سے خوش نہیں ہیں۔ اس لیے ان کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دھرنے کے احتجاج کی قیادت کرنے والے ممتاز تاجر ارون گپتا نے کہا یہ سب اقتدار کی لڑائی ہے، جس میں عوام اور ان کے نمائندوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انتظامیہ اس سازش کو روکے۔ انہوں نے کہا کہ پسماندہ طبقے کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ سے کچھ لوگ گھبرا گئے ہیں۔ ویشیا برادری کے لوگ پر امن زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے ایف آئی آر فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انتباہ دیا کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ مرحلہ وار تحریک کا سہارا لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کو پٹنہ صاحب کے تمام بازار بشمول مینا بازار، گلزار باغ، مہاراج گنج، چلیتال بند رکھے جائیں گے۔ اس کے باوجود ایف آئی آر فوری واپس نہیں لی گئی تو بہار بند کا اعلان کیا جائے گا۔ دھرنے کے بعد مظاہرین نعرے لگاتے ہوئے گلزار باغ منڈی پہنچے جہاں انہوں نے تاجروں سے رابطہ کیا اور جمعرات کو منڈی بند رکھنے میں تعاون اور تعاون کی اپیل کی۔ احتجاج کو مہاراج گنج فوڈ گرین مرچنٹس ایسوی ایشن کے سابق صدر جتیندر کمار، ششی کانت گپتا اور دیگر نے خطاب کیا۔

ڈاکٹر بسمل عارفی آل انڈیا اردو موومنٹ کے قومی صدر منتخب

حاجی پور (محمد آصف عطا) آل انڈیا اردو موومنٹ کا قیام پانچ سال قبل معروف صحافی وشاعر ڈاکٹر بسمل عارفی نے کیا تھا اور قومی کنوینر کی حیثیت سے اردو زبان کے فروغ کی کوشش کرنے لگے۔ ان پانچ برسوں میں انہوں نے سستی پور ضلع کے ہیڈ کوارٹر سمیت قصبات میں اردو زبان کے فروغ کا علم لیکر پہنچے اور آج بہار اور ملک ہی نہیں بیرون ملک بھی لوگ آل انڈیا اردو موومنٹ سے واقف ہیں۔ یہ باتیں قطر سے آئے معروف شاعر احمد اشفاق نے سستی پور کے دھرم پور میں منعقد ایک ادبی تقریب میں کہی جو مشاورتی میٹنگ و شعری محفل کے عنوان منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے آگے کہا کہ میں چونکہ قطر میں رہتا ہوں اور اپنے کام کے سلسلے میں کئی خلیجی ممالک میں آنا جانا رہتا ہے۔ میں جہاں جاتا ہوں اور جیسے ہی کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا تعلق بہار سے ہے تو آل انڈیا اردو موومنٹ کے بارے میں ضرور پوچھتے ہیں اور میں اسے اردو موومنٹ کے لیے بڑی کامیابی مانتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج آپ لوگوں نے ڈاکٹر بسمل عارفی کو اردو موومنٹ کا قومی صدر منتخب کیا ہے، میں انہیں مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے جذباتی انداز میں ادارہ کو شروع کیا تھا وہی جذبہ برقرار رکھیں اور جلد ہی پوری کمیٹی تشکیل دیکر مشن کو آگے بڑھائیں۔ اردو موومنٹ کے منتخب صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے سبھی سامعین کا صدر منتخب کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اردو موومنٹ کو میں اکیلا ہی چلا رہا تھا لیکن اب کمیٹی تشکیل ہونے کے بعد کئی افراد میرے ساتھ ہوں گے اور اردو موومنٹ کا کام زیادہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ مشاورتی میٹنگ میں کمیٹی تشکیل دینے، مجلس عاملہ بنانے اور آل انڈیا اردو موومنٹ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے کتابی سلسلہ "تیور" کے تیسرے شمارہ کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ کمیٹی تشکیل دینے کی ذمہ داری صدر کے سپرد کردی گئی اور "تیور" کا تیسرا شمارہ "نظم نمبر" ہوگا، اس پر سبھی کا اتفاق ہوا۔ پروگرام کے دوسرے سیشن میں شعری محفل آراستہ کی گئی جس کی صدارت ڈاکٹر بسمل عارفی اور نظامت منظیم دانش نے کی۔ آصف وکیل رانچوی، انجم ایوب انصار، منظیم دانش، احمد اشفاق اور ڈاکٹر بسمل عارفی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو اقلیتی سیل کے ضلع صدر عادل رحمن خان، موشل جسٹس یوتھ فورم کے صدر ضیاء الرحمن، صحافی سرفراز فاضل پوری، افضال احمد وغیرہ موجود تھے۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے پروگرام میں ہندوستان کے نامور شخصیت کی شرکت متوقع: سلیم پرویز

پٹنہ: 16 جولائی (پریس ریلیز) میڈیا انچارج، ڈاکٹر محمد نور اسلام (علیگ) نے چیئرمین جناب سلیم پرویز اور سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری کے مشترکہ حکم کے مطابق اطلاع دی ہے کہ مورخہ 21 اگست 2025 کو منعقد ہونے جارہے مدرسہ بورڈ کے صد سالہ تقریب میں شرکت کیلئے پورے ہندوستان سے نامور شخصیت کی شرکت متوقع ہے۔ اس صد سالہ پروگرام میں دیگر ریاست کے مدرسہ بورڈ کے چیئرمین کو مدعو کیا جارہا ہے، اس کے علاوہ ہندوستان کے معتبر اور مخصوص شخصیات کو شرکت کی دعوت دی جارہی ہے۔ جناب سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ کا کہنا ہے کہ مدرسہ بورڈ کے اس صد سالہ تقریب کو کامیاب ہی نہیں بنانا ہے بلکہ قومی سطح پر اس کے وقار کو بلند کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ عام طور سے ہندوستان کی عوام بالخصوص مسلم عوام مکمل طور پر مدرسہ بورڈ کے نظم وضبط اور اس کے انتظام وانصرام سے ناواقف ہیں کہ مدرسہ بورڈ کیا ہے؟ اس کی جانکاری پوری طرح سے لوگوں کو نہیں ہے۔ اس پروگرام کے ذریعہ تمام لوگوں کو روشناس کیا جائیگا کہ مدرسہ بورڈ صرف اسلامی تعلیم کا گہوارہ نہیں بلکہ مدرسہ بورڈ میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم جیسے سائنس، آرٹس، کامرس وغیرہ کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جناب سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ نے واضح طور پر یہ بھی کہا کہ یہ پروگرام صرف مدرسہ بورڈ کا پروگرام نہیں ہے بلکہ ریاستی سطح پر جتنی عوام ہے اس کا یہ مشترکہ پروگرام ہے۔ صد سالہ تقریب ایک مثالی پروگرام ثابت ہوگا، اس میں تمام مدارس ملحقہ کے صدر المدرسین اساتذہ کرام، کمیٹیوں کے صدر وسکریٹری اور ممبران کے علاوہ مخصوص مہمانوں کیلئے بھی طعام کا مکمل انتظام ہے۔ تمام لوگوں کو مخلصانہ انداز میں اس پروگرام میں شامل ہونے کے لئے مدعو کیا جارہا ہے۔

پرائمری اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹر کی تقرری افسوسناک: عظیم الدین انصاری

حاجی پور (محمد آصف عطا) ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین انصاری نے پریس بیان جاری کرکے کہا ہے کہ معتبر ذرائع اور اردو اخبارات کے ذریعے افسوسناک اطلاع موصول ہورہی ہے کہ ریاست بہار کے پرائمری اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹروں کو مامور کئے جانے کا محکمہ تعلیم کی جانب سے لیٹر جاری کئے جارہے ہیں۔ جس وجہ کر ریاست کی اردو آبادی میں اضطراب اور پریشانی کی کیفیت دیکھی جارہی ہے۔ مختلف مقامات سے بذریعہ موبائل مجھے اس کی اطلاع دیکر مشورہ طلب کئے جارہے ہیں۔ جس وجہ کر پریشانی کا عالم بن گیا ہے۔ جناب انصاری نے کہا ہے کہ پرائمری اردو اسکولوں کا قیام مادری زبان اردو میں دینی تعلیم کی غرض سے ہمارے اسلاف نے مکتب اور اسکول کے نام زمین وقف کی تھی اور زمانہ قدیم سے اردو اسکولوں کی ایک اپنی شناخت رہی ہے۔ واضح ہو کہ بھی نصابی کتابیں اردو زبان میں پڑھائے جانے کی روایت رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو ٹیچر ہی اردو اسکولوں میں مامور کئے جاتے رہے ہیں۔ ملی اطلاع کے مطابق غیر اردو داں ہیڈ ماسٹر کو مامور کیا جانا نہایت ہی افسوسناک اور اردو آبادی کے لئے غور وفکر کا امر ہے۔ جناب انصاری نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق پرائمری اسکولوں کی تعلیم بچوں کی مادری زبان میں کیا جانا ہے۔ اس ضابطہ کے تحت حکومت وقت کی جوابدہی بنتی ہے کہ مسلم اقلیتی بچوں جس کی مادری زبان اردو ہے اس کی تعلیم کا نظم اردو زبان میں ہی کی جائے۔ جناب انصاری نے بہار حکومت کے ساتھ ساتھ اردو داں طبقوں کے نمائندوں سے گزارش کی ہے کہ بروقت اس پر توجہ دیں اور ریاست بہار کے معزز ومحترم وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا بھی دھیان مبذول کراتے ہوئے مسئلہ کا حل نکالیں۔ جس سے اردو آبادی میں ایک مثبت پیغام پہونچے۔

میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈز کو من گھڑت عمارت کے وارڈز میں منتقل کردیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے دو وارڈوں کو NMCH کے سینٹر آف ایکسی لینس کمپلیکس میں لانڈری کی عمارت کے اوپر تعمیر کردہ 100 بستروں پر مشتمل عمارت میں منتقل کردیا گیا ہے۔ ریپ تیار نہیں کیا گیا ہے۔ اگرچہ لفٹ کو دوبارہ شروع کردیا گیا ہے لیکن بدھ کو اس میں خرابی پیدا ہوگئی۔ یہ طے کیا جارہا ہے۔ اس وقت آئی سی یو شعبہ طب کی پرانی عمارت میں کام کررہا ہے۔ بدھ کو ہسپتال کی پرانی عمارت کے شعبہ میڈیسن میں چلنے والے دو وارڈز کو من گھڑت عمارت میں منتقل کردیا گیا۔ جبکہ میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈز کو پہلے ہی سنٹر آف ایکسی لینس کیمپس میں بنائی گئی دوسری عمارت میں منتقل کردیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مختلف جگہوں پر میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے وارڈ چلائے جانے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہے۔ ایک جگہ شفٹ ہونے سے مسئلہ حل ہوگیا۔ ڈاکٹرز کے مطابق آئی سی یو کو بھی اسی بلڈنگ میں شفٹ کردیا جائے تو تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ اس سلسلے میں NMCH کے میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر اجے کمار سنہا نے بتایا کہ پرانی عمارت میں چلنے والے میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے دو وارڈ (ایک خواتین کے لیے اور ایک مردوں کے لیے) سینٹر آف ایکسی لینس میں لانڈری کی عمارت کے اوپر بنائی گئی من گھڑت عمارت میں منتقل کردیا گیا ہے۔

جی.جی.ایس ہسپتال کی بدانتظامی کے خلاف احتجاج وزیر صحت کا پتلا جلایا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کی مہاگٹھ بندھن پارٹیوں کے لیڈروں نے سری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال میں بدانتظامی کے خلاف احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ بدھ کی دوپہر، عظیم اتحاد پارٹیوں کے رہنماؤں نے اسپتال کے جنانی گیٹ کے قریب اشوکا راج پتھ پر ناراض احتجاج کیا اور وزیر صحت کا پتلا جلایا۔ اس دوران مظاہرین نعرے لگا رہے تھے کہ وزیر صحت کو نیچے اتارو، ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر بھیجنا بند کرو، ہسپتال میں صدر ہسپتال کی سہولیات فراہم کرو، ہر قسم کے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے، ایمرجنسی سروس 24 گھنٹے بحال کی جائے، ڈلیوری ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کا علاج یقینی بنایا جائے۔ آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر بلرام چودھری، آر جے ڈی اقلیتی ریاستی جنرل سکریٹری محمد جاوید، سی پی آئی لیڈر دیورتن پرساد، جو احتجاج کی قیادت کر رہے تھے، نے کہا کہ اسپتال میں 44 ڈاکٹر تعینات ہیں لیکن زیادہ تر ڈاکٹر یا تو ڈیپوٹیشن پر ہیں یا ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ جبکہ او پی ڈی میں مریضوں کا علاج پی جی ڈاکٹرز کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ ہسپتال آتے ہیں۔ زیادہ تر مریضوں کو NMCH یا PMCH ریفر کیا جا رہا ہے۔ یہ ہسپتال کے لیے انتہائی افسوسناک اور افسوسناک ہے۔ زیادہ تر ڈاکٹروں کو ڈیپوٹیشن پر دیگر مراکز صحت بھیجا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہسپتال کا سارا انتظام صحت درہم برہم ہوکر رہ گیا ہے۔ قائدین نے کہا کہ سابق وزیر صحت تیجسوی یادو کے مشن 60 کے تحت محکمہ صحت میں بڑی تبدیلی دیکھی گئی۔ لیکن ان کے اقتدار سے الگ ہونے کے بعد ہسپتال کی حالت پہلے جیسی ہوگئی ہے۔ قائدین نے کہا کہ یہ ہسپتال دشمیش پتا شری گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے نام پر ہے لیکن محکمہ ان کے نام کی عزت وتکریم کا خیال نہیں کر رہا ہے۔ مظاہرے میں اعجاز الدین عرف سانو، محمد فیروز، شاہین انور، محمد چاند، موہن کمار، مہتاب عالم، منوج یادو، دینا ٹھاکر، سی پی ای لیڈر شمبھو شرن پرساد، کیسری کمار، آلوک کمار اور کانگریس کے شریف احمد رنگریز سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:190 17.07.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۹۰/ جمعرات/ ۱۷/ جولائی/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۲۱/ محرم الحرام/ ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

نتیش کمار نے ریاست میں اساتذہ کے خالی عہدوں کو بھرنے کی ہدایت دی

پٹنہ،16 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے محکمہ تعلیم کو ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کے خالی عہدوں کا فوری طور پر حساب لگانے اور انہیں بھرنے کا عمل شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔مسٹر نتیش کمار نے آج ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ریاست میں اساتذہ کے خالی عہدوں کا حساب لگانے کے بعد، ان کی تقرری کا عمل ٹی آر ای-4 امتحان کے ذریعے شروع کیا جانا چاہیے۔انہوں نے بھرتی میں خواتین کو دیے گئے 35 فیصد ریزرویشن کی تعمیل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ بہار حکومت کے محکمہ تعلیم کی طرف سے جاری کردہ سابقہ اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں دو لاکھ سے زیادہ اساتذہ کے عہدے خالی ہیں، جن میں سے تقریباً36 ہزار سیکنڈری اور 33 ہزار ہائر سیکنڈری سطح کے اساتذہ کے لیے ہیں۔نئی تشخیص میں یہ ڈھائی لاکھ سے زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ بہار حکومت کے محکمہ تعلیم نے حال ہی میں نوٹیفکیشن جاری کیا تھا اور 7279 عہدوں کے لیے درخواستیں طلب کی تھیں۔ ان میں سے 5534 پہلی سے پانچویں جماعت تک کے اساتذہ کے لیے ہیں اور 1745 چھٹی سے آٹھویں تک کے اساتذہ کے لیے ہیں۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ سلیکشن ٹیسٹ کا انعقاد کیا جائے گا،جس کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ 28 جولائی ہے۔جلد ہی محکمہ تعلیم اساتذہ کے مزید 80000 خالی عہدوں کے لیے درخواستیں طلب کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے بعد اس میں مزید تیزی آنے کا امکان ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں صنعتی انقلاب لا کر ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ مسٹر پرساد نے میڈیا میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر نتیش کمار نے بہار میں صنعتی انقلاب لا کر ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے منعقدہ بہار بزنس کنیکٹ 2024 میں تقریباً ایک لاکھ 81 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کی تجاویز پر اتفاق کیا جس میں تقریباً850 کروڑ کے 41 پروجیکٹوں کو منظوری دینے کا کام مکمل کیا گیا۔1.81 لاکھ کروڑ کی ان سرمایہ کاری کی تجاویز میں پروڈکٹ مخصوص صنعتی زون شامل ہیں، جن میں بیگوسرائے اور مغربی چمپارن میں کھلونا صنعت اور پلاسٹک کی تیاری اور حاجی پور میں فارما ہب کا قیام شامل ہے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ نتیش حکومت کی صنعت نواز پالیسیوں کی وجہ سے ٹیکسٹائل، لیدر، فوڈ پروسیسنگ، پیکیجنگ، مشینری، ایتھنول، سیمنٹ، لوکوموٹیو مینوفیکچرنگ جیسے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاروں کو مسلسل راغب کیا جا رہا ہے۔ برٹانیہ، پیپسی کو، کوکا کولا جیسی بڑی عالمی کمپنیوں نے بہار میں اپنے پلانٹ لگائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نوادہ کے وارثلی گنج میں 1600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے امبوجا سیمنٹ فیکٹری قائم کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ریاست کی صنعت کی پالیسی کے مطابق، الٹراٹیک سیمنٹ نے ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی ہے۔ وہیں مائیکرو فوڈ پروسیسنگ اسکیم کے تحت دس ہزار سے زائد درخواست دہندگان کے لیے قرضے منظور کیے جا چکے ہیں جن میں سے تقریباً6 ہزار 589 یونٹس نے کام شروع کر دیا ہے۔

ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کا عمل غیر جمہوری: شرون

پٹنہ،16 جولائی (اسٹاف رپورٹر) راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) اور دلت سینا کے قومی ترجمان شرون کمار اگروال نے ریاست میں جاری ووٹر لسٹ خصوصی گہری نظرثانی مہم کے عمل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ عمل پوری طرح سے ناقابل عمل اور غیر جمہوری ہے۔ مسٹر اگروال نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن نے ریاست میں ووٹر لسٹ پر نظرثانی کی آڑ میں ووٹر لسٹ سے دلت، پسماندہ اور غریب ووٹروں کے ناموں کو حذف کرنے کی ایک بڑی سازش رچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی تاریخ میں پہلی بار محروم اور غریب عوام سے ووٹ کا حق چھیننے کا کام جاری ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے الیکشن کمیشن پر سیاست کی جا رہی ہے جو جمہوریت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ صرف وہی ووٹر اور شہری جنہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ووٹر سمجھے گی انہیں الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ میں شامل کرے گا۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ اس سے قبل بھی ووٹر لسٹ کی نظرثانی مہم چلائی گئی تھی، لیکن اس سے پہلے الیکشن کمیشن پر اتنے سنگین الزامات نہیں لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی نظرثانی کا عمل اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے ووٹ چرانے کی کوشش ہے۔ ووٹر نظرثانی کے حوالے سے ہر سطح پر شکوک و شبہات ہیں۔ الیکشن کمیشن کا ہر قدم معمہ بنا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ بی ایل اوز کو بھی مکمل معلومات نہیں دی گئیں۔ بی ایل اوز بھی شک میں ہیں۔ یہ سب ایک بڑی سازش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ووٹر نظرثانی کے بارے میں کوئی وضاحت کیوں نہیں ہے؟ بہت سی چیزیں چھپائی جا رہی ہیں۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی اس مہم اور عمل میں صرف پسماندہ، دلتوں، غریبوں اور اقلیتوں کو مسائل کا سامنا ہے۔ یہ ایک واضح سازش ہے کہ یہ لوگ اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ کے عمل میں حصہ نہ لے سکیں اور انہیں ووٹنگ سے محروم رکھا جا سکے۔ الیکشن کمیشن کی مدد سے ایسا کر کے این ڈی اے بہار میں کسی بھی طرح سے دوبارہ حکومت بنانا چاہتی ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی اور دلت سینا اور سماجی انصاف پر یقین رکھنے والی تمام جماعتیں بی جے پی اور این ڈی اے کے اس ناپاک منصوبے کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گی۔ اگر مستقبل میں ضرورت پڑی تو الیکشن کمیشن کی اس مہم کے خلاف ہماری پارٹی اور دلت سینا سڑکوں پر اتریں گے اور عوامی حمایت سے ایک بڑی تحریک بھی چلائیں گے۔

ون مہوتسو کے دوران پانچ کروڑ پودے لگانے کا ہدف

پٹنہ،16 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار میں آئندہ تین ماہ میں بڑے پیمانے پر پانچ کروڑ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ بہار میں ساون کے موقع پر ون مہوتسو شروع ہوا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 13 جولائی کو پودے لگا کر اس کی شروعات کی۔ اس کے تحت آئندہ تین ماہ میں بڑے پیمانے پر پانچ کروڑ پودے لگانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ان میں ساگوان، مہوگنی، سیمل، جامن، ارجن سمیت مختلف اقسام کے پودے لگائے جائیں گے۔ اس کا بنیادی مقصد جنگلات کا تحفظ، شجرکاری اور گرین کور کو بڑھانا ہے۔ محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سے موصولہ اطلاع کے مطابق اتنی بڑی تعداد میں پودے لگانے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے محکمہ دیہی ترقی، جیویکا گروپ، منریگا، سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی تنظیموں کی سطح پر پودے لگانے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ صرف محکمہ جنگلات کی سطح پر ایک کروڑ سات لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی جیویکا سے 57 لاکھ، منریگا سے 93.1 لاکھ، سرکاری اسکولوں اور کالجوں سے 16.37 لاکھ اور کسانوں سے 56 لاکھ پودے لگانے کا ہدف ہے۔ جولائی میں اب تک 30 لاکھ پودے لگائے جا چکے ہیں۔ محکمہ نے ان پودوں کے تحفظ کے لیے کسانوں کو دس روپے فی پودا دینے کی تجویز دی ہے۔ ان پودوں کو اگلے تین سال تک محفوظ کرنا ہوگا۔ تین سال مکمل ہونے پر محکمہ انہیں ہر درخت کے لیے 60 روپے اور قبل میں دیئے گئے فی درخت 10 روپے سبسڈی کے طور پر دے گا۔ مشن میری لائف کے تحت عام لوگوں میں عوامی بیداری کے لیے مہم چلائی جا رہی ہے۔ پودے لگانے والوں کو پانچ پودے مفت دیئے جائیں گے۔

علیحدہ متھلا ریاست کے مطالبے کو لیکر 21 جولائی کو جنتر منتر پر دھرنا و مظاہرہ

دربھنگہ۔16 جولائی (نمائندہ) آل انڈیا متھلا اسٹیٹ اسٹرگل کمیٹی نے علیحدہ متھلا ریاست کے قیام اور میتھلی زبان کو مناسب حقوق دینے کے مطالبے کو لے کر 21 جولائی کو راجدھانی دہلی کے جنتر منتر پر ایک بہت بڑا دھرنا اور مظاہرہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آل انڈیا متھلا اسٹیٹ اسٹرگل کمیٹی کے صدر ڈاکٹر بیدیہ ناتھ چودھری بیجو نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ متھلا کی سماجی، ثقافتی، اقتصادی، سیاسی اور لسانی آزادی کے بغیر پورے متھلا خطے کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک سے پارلیمنٹ تک جدوجہد جاری ہے اور یہ تحریک علیحدہ متھلا ریاست کے قیام تک جاری رہے گی۔ مظاہرے کے دوران کمیٹی علیحدہ متھلا ریاست کی تشکیل، میتھلی زبان کو مناسب حقوق، مرکزی بجٹ میں متھلا خطہ کے لیے مناسب رقم مختص کرنے، دربھنگہ میں ایمس کی تعمیر جلد از جلد مکمل کرنے، متھلا خطہ کی ہمہ گیر ترقی سمیت سلگتے ہوئے مسائل کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کرائے گی۔ ڈاکٹر بیجو نے کہا کہ متھلا کو علیحدہ ریاست کے طور پر تشکیل دینے کی مانگ کو اٹھائے ہوئے 100 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس جغرافیائی علاقے میں بنگال، بہار، اڑیسہ اور جھارکھنڈ ریاستیں قائم ہوئیں لیکن متھلا کے آٹھ کروڑ باشندوں کی علیحدہ متھلا ریاست کے قیام کے مطالبے کو نظر انداز کرنا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ متھلا خطہ مسلسل بہار سے علیحدگی کی بات کر رہا ہے کیونکہ میتھلیوں کے لیے لفظ بہاری اخلاقی شناخت، اخلاقی اقدار، تہذیب و ثقافت، زبان اور ترقی میں رکاوٹ ہے۔ ڈاکٹر بیجو نے کہا کہ دھرنے میں ہندوستان اور نیپال کے مختلف حصوں سے لوگ قومی دارالحکومت دہلی میں رہنے والے لاکھوں تارکین وطن میتھلوں کے ساتھ شریک ہوں گے۔

کرانتی پرکاش اور نیتو چندرا ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ووٹروں کو بیدار کریں گے

پٹنہ،16 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بالی ووڈ اداکار کرانتی پرکاش جھا اور اداکارہ نیتو چندرا آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ووٹروں کو بیدار کریں گے۔ بہار کے الیکشن ڈپارٹمنٹ نے آج کرانتی پرکاش جھا اور نیتو چندرا کو اسٹیٹ لیول سسٹمیٹک ووٹر ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن (ایس ڈبلیو ای ای پی) کے آئیکن کے طور پر نامزد کیا ہے۔ یہ نامزدگی ووٹروں کی بیداری پر مبنی ایس ڈبلیو ای ای پی مہم کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم اقدام ہے۔ مسٹر جھا اور مسز چندرا ریاست میں ووٹر ایجوکیشن اور بیداری سے متعلق مختلف سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کریں گے۔ محکمہ نے ان کی نامزدگی سے متعلق تجویز پر الیکشن کمیشن آف انڈیا سے باضابطہ منظوری حاصل کر لی ہے۔

این ڈی اے حکومت نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے تندہی سے کام کر رہی ہے: وزیر

پٹنہ،16 جولائی (اسٹاف ر) بہار کے سڑک تعمیرات کے وزیر نتن نوین نے بدھ کو کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے تندہی سے کام کر رہی ہے۔ یہاں 'ایک روزہ ایمپلائمنٹ کم بزنس فیئر 2025' کے موقع پر مسٹر نوین نے نوجوانوں کو ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور انہیں اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

ایئر انڈیا حادثے کی ابتدائی رپورٹ، فیول سوئچ بند ہونے کا معمہ اور اہم معلومات کی عدم دستیابی جو قیاس آرائیوں کو جنم دے رہی ہے

انڈیا کی ریاست احمد آباد میں گذشتہ ماہ ایئر انڈیا کے طیارے کو پیش آنے والے حادثے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ نے جہاں اس معاملے سے جڑے چند سوالوں کے جوابات فراہم کیے ہیں وہیں ٹیک آف کے فوراً بعد جہاز کے کریش ہونے سے متعلق نئی قیاس آرائیوں نے بھی جنم لیا ہے۔ ایئر انڈیا کی فلائٹ 171 ٹیک آف کے بعد بمشکل 40 سیکنڈ تک فضا میں رہنے کے بعد ایئرپورٹ کے نزدیک واقع ایک گنجان آباد علاقے میں گر کر تباہ ہو گئی تھی۔ اسے انڈیا کی ہوابازی کی تاریخ کے سب سے پراسرار حادثات میں سے ایک میں شمار کیا جا رہا ہے۔ بی بی سی اردو کے فیچر اور تجزیے براہ راست اپنے فون پر ہمارے واٹس ایپ چینل سے حاصل کریں۔ بی بی سی اردو واٹس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں۔ اس حادثے میں طیارے پر سوار 241 افراد اور زمین پر موجود 19 افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ ایک مسافر معجزانہ طور پر زندہ بچ گیا تھا۔ اس حادثے کی تحقیقات کرنے والے انڈین ادارے 'ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن بیورو' (اے اے آئی بی) کی جانب سے سنیچر کے روز شائع کی جانے والی ابتدائی رپورٹ اس ضمن میں سامنے آنے والی پہلی رپورٹ ہے۔ بین الاقوامی پروٹوکول کے تحت جو بھی ملک کسی فضائی حادثے کی تحقیقات کر رہا ہوتا ہے، اس پر لازم ہے کہ حادثے کے 30 روز کے اندر ایک ابتدائی رپورٹ پیش کرے اور اے اے آئی بی کی رپورٹ اسی ضمن میں پیش کی گئی ہے۔ حالانکہ اے اے آئی بی ان تحقیقات کی قیادت کر رہی ہے لیکن اس حادثے میں امریکی دلچسپی بھی صاف واضح ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حادثے کا شکار ہونے والا جہاز بنانے والی کمپنی 'بوئنگ' اور اس کا انجن بنانے والی 'جی ای ایروسپیس' دونوں ہی امریکی کمپنیاں ہیں۔ رپورٹ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس حادثے کی اصل وجہ کیا تھی۔ تاہم اس کے باوجود، اس رپورٹ نے کئی تنازعات کو جنم دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 12 سال پرانے بوئنگ 787 ڈریم لائنر طیارے کے ٹیک آف کے فوراً بعد دونوں فیول کنٹرول سوئچ اچانک 'کٹ آف' پوزیشن پر چلے گئے (یعنی بند ہو گئے) جس کے باعث طیارے کے دونوں انجنوں کو ایندھن کی فراہمی رک گئی اور مکمل پاور لوڈ ڈاؤن ہو گیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق جب کاک پٹ میں ہونے والی پائلٹس کی گفتگو اور مختلف قسم کی 'مشینوں کی آوازوں' کی ریکارڈنگ کا جائزہ لیا گیا تو اس میں سامنے آیا کہ حادثے سے قبل ایک پائلٹ دوسرے سے پوچھتا ہے کہ 'تم نے (فیول کنٹرول سوئچ) کٹ آف کیوں کیا؟' جس پر جواب ملتا ہے کہ 'میں نے نہیں کیا۔' تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ جملے کس نے کہے۔ اس پرواز کے وقت معاون پائلٹ (کو پائلٹ) جہاز اڑا رہے تھے جبکہ طیارے کے کپتان اس پورے عمل کی نگرانی کر رہے تھے۔ یاد رہے کہ ابتدائی رپورٹ کا مقصد واقعے کی مکمل تصویر پیش کرنا یا حتمی نتیجہ اخذ کرنا نہیں ہوتا۔ اس رپورٹ کا مقصد ابتدائی مراحل میں حاصل کی گئی معلومات کا خلاصہ پیش کرنا ہوتا ہے جو آگے چل کر ایک طویل تفتیش میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ تفتیش کاروں کے لیے یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ اس رپورٹ کو عوام کے سامنے لے کر آئیں۔ اب تک جاری کی جانے والی معلومات کی بنیاد پر کچھ افراد نے میڈیا میں اور آن لائن دعوے کیے ہیں کہ یہ حادثہ دونوں میں سے ایک پائلٹ کی جانب سے اٹھائے گئے دانستہ اقدام کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ ان دعووں پر انڈین کمرشل پائلٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ ایسوسی ایشن نے متنبہ کیا ہے کہ نامکمل یا ابتدائی معلومات کی بنا پر اس طرح کے سنگین الزام عائد کرنا نہ صرف غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے بلکہ اس (حادثے) میں متاثر ہونے والے اور ان کے اہلخانہ کے لیے بھی انتہائی غیر حساس رویہ ہے۔ انڈین کمرشل پائلٹس ایسوسی ایشن کا مزید کہنا ہے کہ 'مصدقہ شواہد کی عدم موجودگی میں یہ تاثر دینا کہ پائلٹ نے خودکشی کی ہے، رپورٹنگ کی اخلاقی ذمہ داریوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔' ایئر انڈیا کے سی ای او کیمبل ولسن کی جانب سے عملے کو بھیجے گئے ایک میمو میں بھی ایسا ہی موقف اپنایا گیا ہے اور 'قبل از وقت نتائج' اخذ کرنے سے خبردار کیا گیا ہے۔ انڈین تحقیقاتی ادارے کی رپورٹ کی اشاعت کے بعد بی بی سی نے ایوی ایشن صنعت سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد بشمول پائلٹس، حادثات کی تحقیقات کرنے والوں اور انجینیئرز سے بات کی ہے۔ بیشتر کی رائے یہ ہے اب بھی بہت سی اہم معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ایک پائلٹ نے بتایا کہ 'انھوں نے ابھی ہمیں وہی بتایا ہے جو وہ ہمیں بتانا چاہتے ہیں اور وہ چھپایا ہے جو وہ بتانا نہیں چاہتے۔' ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک نامکمل رپورٹ ہے۔ رپورٹ پر فی الحال سب سے بڑی تنقید یہ ہے کہ کاک پٹ وائس ریکارڈر سے حاصل ہونے والی گفتگو کی ٹرانسکرپٹ مہیا نہیں کی گئی ہے۔ اس ٹرانسکرپٹ سے پائلٹوں کے درمیان فیول کٹ آف سوئچز کے بارے میں ہونے والی بات چیت کا سیاق و سباق سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ لیہم نیوز سے تعلق رکھنے والے ایروناٹیکل تجزیہ کار ریبون فیہرم کا کہنا ہے کہ یہ 'قطعی طور پر ناقابل قبول' ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ان کے پاس یہ تمام تکنیکی تفصیلات موجود ہیں۔ پھر آپ کے پاس پائلٹس کے درمیان ہونے والے اس مکالمے کا یہ حوالہ ہے، لیکن اس سے آپ کو یہ بھی نہیں پتا چلتا کہ بات کون کر رہا ہے۔'

نیت و نیک نیت، سلوک و حسن سلوک!!

تحریر: جاوید بھارتی

سوڈان کے ایک شخص نے ایک مضمون لکھا تھا اس میں اُس نے اپنے ساتھ پیش آنے والے دو دلچسپ واقعات کا تذکرہ کیا تھا

پہلا واقعہ:

مجھے آئرلینڈ میں میڈیکل کا امتحان دینا تھا۔ امتحان کی فیس 309 ڈالر تھی۔ میرے پاس کھلی رقم نہیں تھی، اس لیے میں نے 310 ڈالر ادا کر دیے۔

اہم بات یہ کہ میں امتحان میں بیٹھا، امتحان بھی دے دیا اور کچھ وقت گزرنے کے بعد سوڈان واپس آ گیا۔

ایک دن اچانک آئرلینڈ سے میرے پاس ایک خط آیا۔ اُس خط میں لکھا تھا:

"آپ نے امتحان کی فیس ادا کرتے وقت غلطی سے 309 کی جگہ 310 ڈالر جمع کر دیے تھے۔ ایک ڈالر کا چیک آپ کو بھیجا جا رہا ہے، کیونکہ ہم اپنے حق سے زیادہ نہیں لیتے" حالانکہ یہ بات وہ بھی جانتے تھے کہ لفافے اور ڈاک کے ٹکٹ پر ایک ڈالر سے زیادہ خرچ ہوئے ہوں گے!!

دوسرا واقعہ:

کالج اور اپنی رہائش کے درمیان جس راستے سے گزرتا تھا، اُس راستے میں ایک عورت کی دکان تھی جس سے میں 18 پنس میں کاکاؤ کا ایک ڈبہ خریدتا تھا۔

ایک دن دیکھا کہ اُس نے اُسی کاکاؤ کا ایک ڈبہ اور رکھا ہوا ہے جس پر قیمت 20 پنس لکھی ہوئی ہے۔

مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا دونوں ڈبوں کی کوالٹی میں کوئی فرق ہے؟

اُس نے کہا: نہیں، دونوں کی کوالٹی یکساں ہے۔

میں نے پوچھا کہ پھر قیمت کا یہ فرق کیوں؟

اُس نے جواب دیا: نائجیریا، جہاں سے یہ کاکاؤ ہمارے ملک میں آتا ہے، اُس کے ساتھ کچھ مسائل پیدا ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

زیادہ قیمت والا مال نیا ہے، اُسے ہم 20 پنس کا بیچ رہے ہیں، اور کم قیمت والا پہلے کا ہے، اُسے ہم 18 پنس کا بیچ رہے ہیں۔

میں نے کہا: پھر تو سب 18 پنس والا ہی خریدیں گے جب تک یہ ختم نہ ہو جائے؟ 20 والا تو اس کے بعد ہی کوئی خریدے گا۔

اُس نے کہا: ہاں، یہ مجھے معلوم ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ دونوں ڈبوں کو مکس کر دو اور 20 پنس کا ہی بیچو۔ کسی کے لیے قیمت کا یہ فرق جاننا مشکل ہوگا۔

اُس نے سرزنش کے انداز میں کہا: کیا تم کوئی لٹیرے ہو؟

مجھے اُس کا یہ جواب عجیب لگا اور میں آگے بڑھ گیا۔

لیکن یہ سوال آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے کہ کیا میں کوئی لٹیرا ہوں؟ یہ کون سا اخلاق ہے؟

دراصل یہ ہمارا اخلاق ہونا چاہیے تھا، یہ ہمارے دین کا اخلاق ہے یہ وہ اخلاق ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ نے ہمیں سکھایا تھا، لیکن؟

اپنی ایمانداری سے بتائیں، بحیثیت قوم کیا ہم لٹیرے نہیں؟

راقم ایک بار سفر کے لئے نکلا ایک منزل تک پہنچنے کے بعد کچھ ہی دیر ٹھہرنے کا ارادہ تھا مگر کسی وجہ سے تاخیر ہوگئی دوسری منزل کا راستہ بہت قریب تھا مگر معلومات نہیں تھی آخر کار ایک آٹو سے بات کی تو وہ تیار ہوا منزل پر پہنچنے میں دیر ہوگئی وجہ یہ تھی کہ راستے میں جام لگا تھا نصف گھنٹہ لگنے کے بجائے ایک گھنٹہ لگ گیا آٹو والا کہنے لگا کہ کرایہ تو بیس روپے ہے لیکن آپ کو چالیس روپے دینے ہوں گے کیونکہ وقت دوگنا لگ گیا کافی بحث ومباحثے کے بعد آخر چالیس روپے دینا ہی پڑا اس کے بعد آٹو والا السلام علیکم کہہ کر رخصت ہوگیا۔

ایک صاحب نے زمین خریدا چونکہ زمین گہا ہی نما تھی اس میں مٹی کی ضرورت تھی تو مزدوروں کو بلوایا اور ان سے کہا کہ میری زمین میں مٹی پھینکنا ہے اور میں تمہیں ایک دن کا سو روپے دونگا مزدور تیار ہوگئے اور مٹی ڈھونا اور پھینکنا شروع کر دیا صبح سات بجے کام پر لگ جاتے اور دوپہر ایک بجے کام بند کر کے کھانا کھاتے ایک گھنٹے بعد دو بجے سے پھر کام شروع کر دیتے دس دن میں کام مکمل ہوگیا،، فی مزدور ایک ہزار روپیہ مزدوروں کا حساب بنا تو مزدوری دیتے وقت سبھی مزدور سے سو سو روپے کاٹ لیا اور نو سو روپے کے حساب سے مزدوری دی جب مزدوروں نے اعتراض کیا تو زمین مالک کہتا ہے کہ تو روزانہ دوپہر میں ایک گھنٹہ کام بند کر دیتے تھے کھانا کھانے کے لئے اسی کا دس روپے یومیہ میں نے پیسہ کم دیا ہے مزدوروں کافی سفارشیں اور منتیں کیں مگر زمین مالک نہیں مانا اور کہا کہ جو مل رہا ہے جلدی لو اور جاؤ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے مجھے نماز کے لئے جانا ہے۔

کچھ دنوں بعد پھر اسی زمین کے سامنے دوسرے صاحب نے بھی زمین خریدا اور ان کو بھی مٹی ڈلوانے کی ضرورت پڑی تو انہوں نے بھی مزدوروں سے رابطہ کیا اور انہوں نے بھی سو روپے یومیہ کے حساب سے مزدوری مقرر کی اور مزدوروں نے مٹی پھینکنا شروع کر دیا دوپہر جب ایک بجتا ہے تو زمین مالک گاڑی سے آتا ہے اور ساتھ میں کچھ پارسل لاتا ہے اور مزدوروں کو دیتا اور کہتا ہے کہ کام بند کر کے کھا لو ایک گھنٹہ بعد پھر کام شروع کرنا۔

زمین مالک کی بات سن کر اور رویہ دیکھ کر مزدوروں کو اس بات ڈر تھا کہ پہلے ایک جگہ کام کیا تو کھانا کھانے کے وقت کا پیسہ ہی مزدوری سے کاٹ لیا گیا اور اب تو کھانا ہی زمین مالک کی طرف سے ہے کہیں اب کی بار اور زیادہ پیسہ نہ کٹ جائے ،، بہر حال مزدوروں نے کھانا کھایا اور روزانہ کا یہی معمول رہا ایک مہینے تک کام چلا تو آخری دن زمین مالک کھانا بھی لایا اور سب کا پورا حساب بھی دیا اور ساتھ ہی سبھی مزدوروں کو ایک ایک جوڑی کپڑا بھی دیا اور کہا کہ بھگوان آپ لوگوں کو خوش رکھے چلتا ہوں سب کو نمسکار۔

واہ رے انسان تیری خود غرضی کا کیا کہنا، تیرے مکر و فریب کا کیا کہنا، تیرے نمائشی انداز کا کیا کہنا، تیری بے رخی اور بے وفائی کا کیا کہنا اور تیرے سخت لہجے و سنگدلی کا کیا کہنا لگتا ہے تجھے مرنا ہی نہیں ہے چند سکوں کی جھنکار میں اتنا مست مگن ہو گیا کہ رشتہ داروں کا بھی خیال نہیں، پڑوسیوں کا بھی خیال نہیں، سماج کا بھی خیال نہیں، یتیموں اور بیواؤں و مسکینوں کا بھی خیال نہیں تجھے شیخی بگھاڑنے سے فرصت نہیں، اپنے منہ اپنی تعریف سے فرصت نہیں، خود کو برتر اور دوسروں کو کمتر سمجھنے لگا حج پر حج کرنے لگا، عمرے پر عمرہ کرنے لگا پڑوسی بھوکا سو رہا ہے کوئی پرواہ نہیں، بہت سے گھروں کے چولہے میں آگ نہیں جلتی ہے کوئی پرواہ نہیں خود حاجی صاحب کا کار ڈرائیور غریب ہے، فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑا ہے، بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ نہیں ہے، پیشانی پر غربت کی لکیریں نظر آتی ہیں، گھر کی چھت ٹپک رہی ہے، گھر و بھر کے جسموں پر بوسیدہ کپڑے ہیں کسی سے مدد مانگنے کے لئے زبان نہیں کھلتی ہے، کسی کے سامنے دامن پسارنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے کیونکہ ہر غریب ایک جیسا نہیں ہوتا۔

کوئی لاؤڈ اسپیکر سے بھیک مانگتا ہے تو کوئی بے حیا اور بے شرم کچھ لوگوں کو پال کر ان سے بھیک منگواتا ہے یعنی بھیک مانگنے اور منگوانے کا کاروبار کرتا ہے رب کائنات غارت کرے ایسے منحوس انسان کو جو چھوٹے چھوٹے بچوں کے مستقبل کو تباہ کرتا ہے صبح میں گاڑی سے جگہ جگہ چھوڑتا ہے اور شام کو اٹھاتا ہے بھیک کی رقم کم ہونے پر ان بچوں اور نوجوانوں و بوڑھوں پر ظلم بھی ڈھاتا ہے ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہوتا کہ کل میدان محشر میں رب کے سامنے کیا جواب دیں گے۔

کچھ انسان بظاہر بڑے بھولے بھالے نظر آتے ہیں مگر ان کی حقیقت وہی جانتے ہیں جو ان کے ماتحت ہوتے ہیں،، ایسے ہی ایک صاحب کا واقعہ بذریعہ ویڈیو نظر سے گزرا جسے راقم نے تحریری شکل میں ترتیب دینے کی کوشش کی ہے کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں، اختلاف نہیں مگر جو ویڈیو میں دیکھا اس کی جھلک عام طور پر سماج کے دولتمند لوگوں کے اندر اور ان کی اولادوں کے اندر دیکھنے کو ملتی ہے حاجی صاحب بڑے خوشحال ہیں، دولت کی فراوانی ہے، بنگلہ نما مکان ہے، سنگ مرمر لگے ہوئے ہیں، پورے مکان میں چکا چوند روشنی ہے اور بڑی مہنگی کار بھی ہے لیکن اس کار کو چلانے والا انسان یعنی ڈرائیور بہت غریب ہے، چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں کمانے والا وہ تنہا ہے بیوی بیمار ہے موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے علاج کے لئے پیسے نہیں ہیں۔

ایک دن بیوی کی بیماری اور تکلیف میں اضافہ ہوگیا وہ اٹھنے بیٹھنے سے مجبور ہوگئی ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ پورے پیسے کا انتظام کر کے اسپتال آنا کیونکہ ہم نے اسپتال کمائی کے بنوایا ہے خدمت خلق کے لئے نہیں، ہم نے ڈاکٹری کی تعلیم کمائی کے لئے حاصل کی ہے قوم کی خدمت کے لئے نہیں غریب ڈرائیور رات بھر بیوی کو تسلی دیتا رہا اور خود اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا رہا کبھی اپنی بیوی کا چہرہ دیکھتا تو کبھی بچوں کے چہروں کی اداسی کو دیکھتا صبح ہوتی ہے حسب دستور حاجی صاحب کے گھر پہنچتا ہے گاڑی صاف کرتا ہے پھر حاجی صاحب کی آفس میں جاتا ہے کیا دیکھتا ہے کہ حاجی صاحب خربوزے کو شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں جیسے ہی غریب ڈرائیور پر نظر پڑتی ہے تو گھمنڈ بھرے انداز میں پوچھتے ہیں کہ گاڑی کو صاف کیا کہ نہیں،، غریب ڈرائیور بولتا ہے جی حاجی صاحب صاف کر دیا ہے اتنے میں ٹرے میں سجا کر نمکین اور چائے حاجی صاحب کے لئے آگئی اب حاجی صاحب خربوز بھی شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں اور نمکین کھا کر چائے بھی پی رہے ہیں مگر ایک بار بھی ڈرائیور سے کھانے پینے کے لئے نہیں کہا اور حاجی صاحب کی کرسی و میز کے نیچے ڈراؤر بیچارہ اپنے اندر ہمت پیدا کر رہا ہے کہ آج حاجی صاحب سے کچھ کہوں گا۔

آخر کار کانپتے ہوئے ہونٹوں سے کہا کہ حاجی صاحب مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے میری بیوی بہت بیمار ہے اس کا آپریشن کرانا بہت ضروری ہے حاجی صاحب نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا کہ تجھے پیسے کی ضرورت پڑ گئی،، اور کہا کہ اچھا چل لے لینا شام کو ڈرائیور اپنے گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا کہ بیوی بستر پر پڑی ہے شدت بیماری سے تڑپ رہی ہے بیوی کے پاس جا کر کہتا ہے کہ حاجی صاحب پیسہ دینے کے لئے بولے ہیں جیسے ہی پیسہ دیں گے میں تمہارا آپریشن کرا دوں گا۔

کچھ دنوں بعد بیوی کہتی ہے کہ حاجی صاحب سے پیسے کے لئے بولئے اب تکلیف برداشت نہیں ہوتی غریب شوہر بولتا ہے حاجی صاحب بڑے لوگ ہیں بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی آخر بیوی کے کہنے پر ڈرائیور حسب معمول حاجی صاحب کے گھر جاتا ہے تو آج حاجی صاحب نئے نئے لباس میں ملبوس ہیں ایکدم برق دم ہیں اتنے میں ایک شخص سوٹ بوٹ جما کر آتا ہے حاجی صاحب کو سلام کرتا ہے اور گلے ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ حاجی صاحب آپ کو تیرہویں حج کے سفر کی مبارکباد ادھر حاجی صاحب کہتے ہیں کہ رات میں بہت بڑی دعوت کا اہتمام تھا آپ کہیں نظر نہیں آئے،، ڈرائیور کے پیروں تلے زمین کھسک گئی کہ حاجی صاحب حج کے لئے جا رہے ہیں میری بیوی کا کیا ہوگا۔

آخر غریب ڈرائیور نے زبان کھول ہی دی کہ حاجی صاحب پیسہ دے دیجیئے تا کہ میری بیوی کا آپریشن ہو جائے حاجی صاحب نے کہا کہ ابے ذرا دیکھ میں حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہوں اس کے لئے کافی پیسہ خرچ ہوا ہے اور ابھی رات میں دعوت کا اہتمام تھا اس میں بھی زبردست پیسہ خرچ ہوا ہے اب حج سے واپسی پر ہی تجھے پیسہ دوں گا اتنا سنتے ہی ڈرائیور کے ارمانوں کا خون ہو گیا اس کی نظروں کے سامنے اندھیرا چھا گیا بہر حال حاجی صاحب کو ایئرپورٹ چھوڑنے گیا اور جب واپس گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی بیوی کا انتقال ہو گیا۔

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں،، کبھی اپنی قسمت کو کوستا ہے تو کبھی بچوں کے کاندھوں کو پکڑ کر روتا ہے تو کبھی بیوی کا چہرہ دیکھتا ہے پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ میری دنیا اجڑ گئی میرے بچوں کا مستقبل تاریک ہو گیا حاجی صاحب آپ نے پیسہ نہیں دیا، میری بیوی کا علاج اور آپریشن نہیں ہو سکا، حاجی صاحب آپ نے تو انسانیت کا بھی فرض نہیں نبھایا اور میں آپ کا ڈرائیور لیکن پھر بھی آپ نے میرا خیال نہیں کیا آپ حج کے لئے گئے ادھر میری بیوی مالک حقیقی کے پاس گئی۔

ڈرائیور پھر ایک بار چیخ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ حاجی صاحب میں نہیں جانتا کہ آپ کا حج قبول ہوگا کہ نہیں لیکن میں اتنا تو جانتا ہوں کہ کوئی حاجی ہو سکتا ہے، نمازی ہو سکتا ہے، بظاہر عابد و زاہد ہو سکتا ہے، عالم و فاضل ہو سکتا ہے، مفکر، مقرر، محدث، مناظر ہو سکتا ہے مگر اس کے سامنے کوئی اللہ کا بندہ سخت بیماری اور تکلیف میں مبتلا رہے کراہتا رہے مگر اس پر رحم نہ آئے اور دل میں اس کی تکلیف کا احساس نہ ہو تو وہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی مومن نہیں ہو سکتا، مومن نہیں ہو سکتا، مومن نہیں ہو سکتا اور مومن ہونا تو دور کی بات وہ نیک بھی نہیں ہو سکتا۔

''اسلام اور مسلمان'' ایک ایمانی تحفہ

ڈاکٹر سید شاہ ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ
Mob: 7903615345

پیش نظر کتاب ''اسلام اور مسلمان'' معروف صوفی اور اردو کے شیدائی جناب پروفیسر یونس حکیم صاحب سابق چیئر مین مدرسہ بورڈ، پٹنہ کی ایک علمی اور مذہبی تصنیف ہے۔ مصنف کے مطابق یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ دوسری جلد ہے جیسا کہ مصنف نے ''حرف آغاز'' میں بیان کیا ہے۔ اس کتاب کی پہلی جلد قبل ہی منظر عام پر آکر شرف قبولیت حاصل کرچکی ہے۔ پہلی جلد کا موضوع عقیدہ توحید ہے۔ یہ دوسری جلد دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ''عقیدہ رسالت'' پر شرح وبسط کے ساتھ علمی مباحث پیش کئے گئے ہیں جبکہ دوسرے باب میں حضور ﷺ کی سیرت مبارکہ کے تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

حرف آغاز کے بعد کتاب میں نصف درجن معتبر دانش ور حضرات نے اپنی اپنی تقریظات پیش کی ہیں جس کے نتیجہ میں اس کتاب کی معتبریت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ تقریظات کی پیش کش میں مولانا ابوالکلام قاسمی، پروفیسر فاروق احمد صدیقی، امتیاز احمد کریمی، خالد ضیا صدیقی ندوی اور مولانا انیس الرحمن قاسمی وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ کسی بھی تصنیف کے مصنف جیسا کہ سطور بالا میں عرض کیا گیا ہے، پروفیسر یونس حکیم صاحب جو بنیادی طور پر فیکلٹی آف سائنس (زولوجی) کے پروفیسر رہے ہیں۔ اور اس موضوع پر موصوف کی متعدد مضامین وکتابیں بھی منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس کے باوجود مصنف کو اسلامی کتابوں کے مطالعہ خصوصاً تفسیر قرآن، احادیث اور سیرت وغیرہ موضوعات سے غیر معمولی دلچسپی رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پروفیسر یونس حکیم صاحب اپنے ملازمت کے زمانے سے ہی علماء کی صحبت اور ان سے اکتساب فیض حاصل کرتے رہے ہیں جس کا ذکر موصوف نے اپنی کتاب کے حرف آغاز میں بھی ایسے اکابر علماء کا ذکر خیر کیا ہے جن حضرات سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے۔ ایک مومن کے لیے علماء کی صحبت حاصل کرنا انتہائی سعادت مندی کی بات ہے۔ عقیدۂ توحید اور عقیدۂ رسالت وسیرت جیسے نازک موضوع پر قلم اٹھانا موصوف کے اسی عمل کی برکت اور محرک دونوں ہے جو آخرت میں مغفرت کا ذریعہ بھی ہے۔

مصنف موصوف کی موجودہ تصنیف اسلام اور مسلمان، ان کی اس سلسلے کی پہلی جلد کا تکملہ ہے یعنی اس کتاب کی پہلی جلد جس کا موضوع عقیدہ توحید ہے اس کو الگ کرکے نہیں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس لئے کہ ایک مومن کے لئے بنیادی عقیدہ، عقیدۂ توحید ہے پھر عقیدۂ رسالت ہے۔ کیونکہ توحید کا عقیدہ نہیں ہے تو عقیدۂ رسالت کی کوئی اہمیت نہیں ہے یعنی عقیدۂ رسالت کی صحت اور پختگی کے لئے عقیدۂ توحید کا ہونا لازمی امر ہے۔

اگر مصنف کی دونوں جلدوں کو اسلامی عقائد کے نقطۂ نظر سے مطالعہ کیا جائے تو یہ کل اسلام کی تلخیص اور مغز ہے۔ میرے پیش نظر پروفیسر حکیم محمد یونس صاحب کی موجودہ تصنیف ''اسلام اور مسلمان'' جلد دوم ہے جو دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ''عقیدۂ رسالت'' کے عنوان سے اس موضوع پر تفصیلی اور مدلل بحث کی گئی ہے جس کے تحت بائیس ذیلی ابواب قائم کئے گئے ہیں۔ اس ذیل میں نبوت اور رسالت کا مفہوم واضح کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ تمام انبیائے کرام پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے۔ بعد ازاں پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانا اور ان کی شریعت کی اتباع کرنے کی وضاحت کی گئی ہے۔ ان ذیلی ابواب میں نبی اور رسول میں فرق واضح کرتے ہوئے اس بات کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ نبوت ورسالت کسی پیغمبر کے لئے کسبی یا ارادی فضیلت نہیں بلکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جس کو چاہے نبوت کے منصب پر فائز کردے۔

عقیدۂ رسالت سے متعلق تمام تفصیلات اس کتاب میں موجود ہیں مثلاً یہ کہ رسولوں کی بعثت کے مقاصد کیا ہیں ان کی تعداد کتنی ہیں؟ قرآن میں کتنے پیغمبروں کا ذکر آیا ہے اور وہ کون کون ہیں؟ حضور صلعم پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے، ان کے تقاضے کیا ہیں؟ ان تمام باتوں کو قرآن وحدیث کے دلائل کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس باب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ قرآن سے قبل گذشتہ آسمانی کتابوں میں حضور صلعم کی آمد کی پیش گوئی کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً توریت، زبور اور انجیل میں بھی حضور صلعم کی آمد کا تذکرہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ رگ وید اور یجروید میں بھی حضور صلعم کا تذکرہ موجود ہے۔

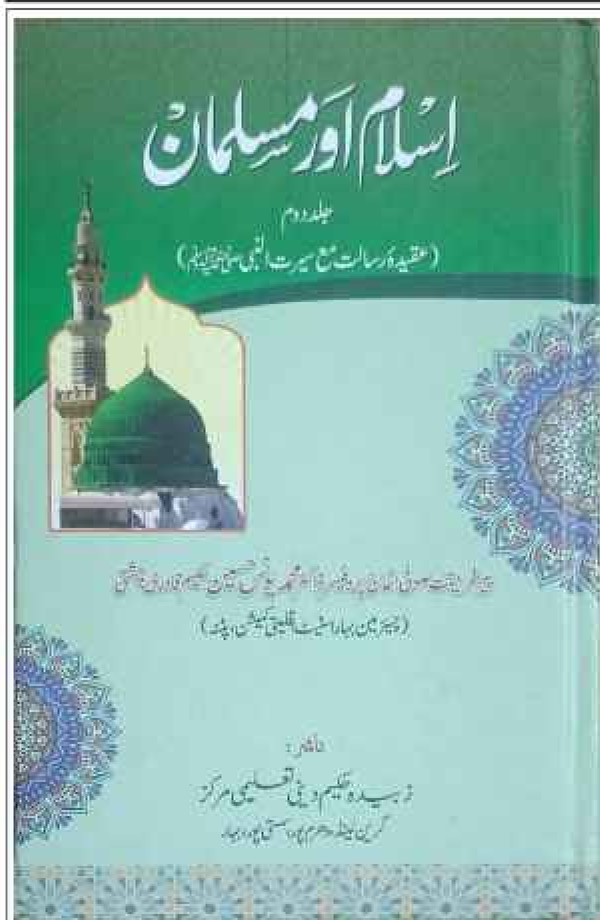

کتاب کے دوسرے باب کا موضوع سیرت رسولؐ ہے۔ ارباب علم ودانش اور معزز علمائے کرام وصوفیائے عظام اس حقیقت کی عظمت سے بخوبی واقف ہیں کہ سیرت رسولؐ کیا ہے۔ آج کی تاریخ میں دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھی جاچکی ہیں۔ خود اردو زبان میں بے شمار لوگوں نے سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھیں ہیں اور عبادت سمجھ کر وعشق رسولؐ سے سرشار ہوکر لکھی گئی ہیں۔ اس باب کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ سیرت رسولؐ کے تمام جزئیات وتفصیلات کو مختصر میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یعنی پیدائش سے لے کر وفات تک کی تمام تفصیلات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تصور کیا جاسکتا ہے کہ مصنف کو ان تفصیلات کا خلاصہ پیش کرنے میں کس قدر علمی ومذہبی عرق ریزی سے گزرنا پڑا ہوگا۔ عقیدۂ توحید وعقیدہ رسالت کے موضوع پر یہ کتاب نہایت ہی مفید اور کارآمد ہے جسے کوئی بھی معمولی تعلیم یافتہ انسان اس کتاب کا مطالعہ کرکے اسلام کو بحسن وخوبی سمجھ کر استفادہ کرسکتا ہے۔ میں کتاب کے مصنف جناب پروفیسر یونس حکیم صاحب کو اس بیش بہا تصنیف کی پیشکش پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعاء گو ہوں کہ اہل علم ودانش کے درمیان اس قیمتی علمی گلدستہ کی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مصنف محترم کی عمر دراز کرے تاکہ ان کے نوک قلم سے مزید تحریریں منظر عام پر آئے۔ آمین۔

○○○

(جو چُپ رہے گی زبانِ خنجر، لہو پکارے گا آستیں کا)

رشید پروین سوپور

۱۳ جولائی کی چھٹی کے لئے این سی کی درخواست کو کوئی پذیرائی نہیں ملی، سرکاری کیلنڈر کی رو سے یہ چھٹی پہلے ہی منسوخ کی جاچکی تھی یہ دن پانچ برس پہلے تک شروع سے ہی یہاں چھٹی کا دن ہوا کرتا تھا، یاد رہے کہ جموں وکشمیر میں این سی کی ہی حکومت ہے اور عوام نے اس سے پچھلے انتخابات میں بڑی زبردست جیت سے ہم کنار کیا تھا، حسن اتفاق یہ ہے کہ آج اتوار کا دن ہے اس لئے تمام دفاتر اور سکول کالج بند ہیں، تو گویا ۱۳ جولائی کو قدرت نے چھٹی کا اعلان کیا،، ۵ مارچ ۲۰۲۵ کو کشمیر اسمبلی میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے وحید پرہ نے گورنر کے خطاب پر شکریے کی تحریک کے دوران مطالبہ کیا کہ شیخ عبداللہ اور ۱۳ جولائی کے یوم شہدا کی تعطیلات کو ازسرنو بحال کیا جائے، یاد رہے کہ یہ دونوں دن یہاں تعطیلات ہوا کرتی تھیں اور ۱۳ جولائی کو یوم شہدا کے طور پر سرکاری اور عوامی سطح پر منایا جاتا تھا جس میں ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ کے شہدا کو خراج عقیدت کے ساتھ ساتھ ان واقعات اور حالات پر روشنی ڈالی جاتی تھی، ظاہر ہے کہ اس کا مقصد ہی اپنی نئی نسل کو ان مجاہدین اور ان کے کارناموں سے روشناس کرانا ہوتا ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں قوم کے لئے قربان کی ہوں اور یہ سلسلہ کوئی نیا نہیں بلکہ ہر ملک اور ہر قوم کی تاریخوں میں اس طرح کے باب رقم ہیں، اور ان کی حفاظت ان اقوام اور ان ممالک کا فریضہ بھی ہوتا ہے، لیکن وحید پرہ کے خطاب کے ساتھ ہی بی جے پی کے سنیل شرما نے ۱۳ جولائی کے شہدائے کشمیر کو غدار قرار دیا تھا، کشمیر نشین تمام سیاسی پارٹیوں نے متحد ہوکر اس کے خلاف احتجاج کیا، اور ان ہتک آمیز ریمارکس کو اسمبلی کارروائی سے خارج کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا، ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ نے ان ریمارکس کو ذلت آمیز اور تفرقہ انگیز قرار دیا تھا، جس میں وہ حق بجانب تھے، بہر حال اسپیکر نے ان ریمارکس کو کارروائی سے خارج کرنے کا اعلان کیا، لیکن یہ ریمارکس بہر حال کشمیر سے متعلق ایک مخصوص نظریے پر محیط ہیں، جو کشمیری عوام کی تذلیل اور ان سے نفرت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتا، اور اس کے پس منظر میں آج بھی یہی جذبہ ہے کہ جموں کے راجہ گلاب سنگھ نے ملک جموں وکشمیر گلگت بلتستان معہ پاکستانی مقبوضہ کشمیر انگریز سرکار سے بیعنامہ امرتسر کے تحت ۱۶ مارچ ۱۸۴۶ کو معہ انسان، جانور اور چرند وپرند کے خرید لی تھی۔ (قومے فروختند چہ ارزاں فروختند) تو ایک لمبے عرصے کے لئے کشمیری عوام ظاہر ہے کہ غلاموں کی زندگی گذارتے رہے ہیں، وہ غلام جن کی حثیت کبھی کیڑے مکوڑوں سے سے زیادہ تاریخی طور نہیں رہی ہے،، انقلابات اور عوامی بغاوتوں کی تاریخ ساری دنیا میں ایک جیسی رہی ہے اور جب بھی ظلم وستم اور زور وجبر اپنی انتہا کو پہنچتا ہے تو راکھ کے ڈھیر میں ایک چھوٹی سی چنگاری آہستہ آہستہ سارے ڈھیر کو آگ کے شعلوں کی نذر کرتی ہے، اور یہی یہاں کشمیر میں بھی ہوا جب توہین قرآن کے معاملے میں اس وقت کے گورنر ترلوک چند نے معززین شہر کو بلا کر تنبیہ کی کہ مہاراج نے ایک کمیشن بٹھا دیا ہے اس لئے اب کوئی جلسہ جلوس سرکار کو قابل قبول اور برداشت نہیں ہوگا، اس کے ردعمل میں یقینی طور پر کچھ معززین خوف زدہ بھی ہوئے لیکن اکثریت نے اس وارننگ کو نظر انداز کرکے ایک نئے احتجاج کی تیاری کی، ایک جلسہ عام خانقاہ معلی میں بلایا گیا جس میں پہلی بار مولوی یوسف شاہ نے شرکت کی، ان کا استقبال جلسے میں تمام اکابرین نے کھڑے ہوکر کیا، اس کے بعد سات نمائیندوں کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی، جس میں سعد الدین شال (۲) میر واعظ یوسف شاہ صاحب (۳) میر واعظ احمد اللہ ہمدانی، (۴) آغا سید حسین جلالی (۵) خواجہ غلام احمد عشائی، (۶) شیخ محمد عبداللہ اور منشی شہاب الدین نامزد کئے گئے، لیکن جلسہ جب ختم ہونے کے قریب ہی تھا اور اکابرین ولوگ جلسہ گاہ چھوڑنے ہی والے تھے کہ اچانک ایک اجنبی نوجوان کہیں سے آکر سٹیج پر چڑھ گیا اور اچانک ہی اس نے اپنی ولولہ انگیز اور اشتعال انگیز تقریر سے کایا ہی پلٹ دی، سیدھے اور دوٹوک الفاظ میں مہاراجہ سرکار کے خلاف بغاوت کا اعلان کیا، اس سرکار کو ظالم، جابر وقابض سرکار کہہ کر مہاراجہ کو نہ صرف للکارا بلکہ مسلمانان کشمیر کو صف بند ہونے اور مہاراجہ کی سرکار کی اینٹ سے اینٹ بجانے کا اعلان کیا، یہ گرم راکھ کے ڈھیر میں بارود سے دھماکہ کرنے کی بات تھی، بلکہ وہ ڈھیر جو ابھی تک سلگ رہا تھا ایکدم بھبھوکے، کے ساتھ پھٹ پڑا، اس نوجوان کا نام عبدالقدیر تھا، یہ بات طئے ہے کہ یہ کشمیر کا باشندہ نہیں تھا، لیکن کشمیر میں ایک عرصے سے رہ رہا تھا اور کشمیری مسلمانوں پر مہاراجہ کے ظلم وستم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا، (کئی مورخوں کا خیال ہے کہ یہ نوجوان کسی انگریز کے ہاں ملازم بھی تھا) افسوس کہ اس اولین مرد مجاہد کے متعلق نہ تو ہماری تاریخ میں کوئی تصویر ہے اور نہ ہی اس کی زندگی کے بارے میں تفصیلات ملتی ہیں، ایک آندھی کی طرح ہی آیا تھا اور ایک طوفانی ریلے ہی کی طرح ہری سنگھی سرکار کے تخت کو ہلا کر گذر گیا تھا، یہی ابتدائی واقعہ ہے۔ چھوٹا سا، مختصر سا لیکن یہی ایک بڑے انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوا، اسی وقت عبدالقدیر کے خلاف کئی مقدمات درج ہوئے، جن میں غداری کا مقدمہ بھی تھا اور اسی وقت انہیں گرفتار بھی کیا گیا، سیشن جج کشن لال کچلو کی عدالت میں کیس چلنے لگا،، قدیر کے کیس کی پیروی مولوی عبداللہ وکیل، پیر قمر الدین اور غلام محمد وکیل کرنے لگے، اس مقدمے کو کئی وجوہات کی بنا پر سنٹرل جیل منتقل کیا گیا جس کے خلاف ۱۲ جولائی ۱۹۳۱ء کو غلام نبی گلکار اور مولوی عبدالرحیم نے عوامی اجتماع میں اس مقدمے کو سنٹرل جیل منتقل کرنے کے خلاف احتجاج کیا، دوسرے روز ۱۳ جولائی کو سنٹرل جیل کے باہر صبح سے ہی لوگوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہوئی جو عبدالقدیر زندہ باد کے نعرے لگا رہی تھی، سیشن جج کچلو کی گاڑی جب جیل کے پھاٹک کے اندر داخل ہوئی تو لوگوں کا ایک جم غفیر بھی جیل کے احاطے میں پہنچنے میں کامیاب ہوا، مولوی عبداللہ وکیل کی اپیل پر بھیڑ جیل سے باہر آئی لیکن ہنگامہ اس بات پر برپا ہوا کہ انہیں کارروائی دیکھنے کی اجازت دی جائے،، اسی اثنا میں گورنر بھی جیل پہنچے اور یہاں یہ ماجرا دیکھ کر برافروختہ ہوئے،، لوگوں نے اندر جانے کی اجازت چاہی تو گورنر نے ان سب کو گرفتار کرنے کا حکم دیا، بھگدڑ مچ گئی، اور گورنر نے فوری طور سپاہیوں کو گولی چلانے کا حکم دیا، پولیس پہلے ہی سے گھات لگائے بیٹھی تھی اس لئے اس واقع کو کشمیر کا جلیانوالہ باغ بھی کہا جاسکتا ہے، گولیوں کی اس باڑھ میں گیٹ پر سترہ آدمی شہید ہوئے، پانچ شدید زخمی ہوئے جو بعد میں زندگی کی جنگ ہار گئے،، لوگ پہلے تو سچویشن ہی نہیں سمجھے لیکن جب انہوں نے لاشوں اور زخمیوں کے ڈھیر دیکھے تو حواس کھو بیٹھے اور اس کے بعد وہ ہلہ بولا کہ کئی سپاہی پاؤں تلے کچل کر رہ گئے، کمروں سے چارپائیاں اٹھائیں اور ان پر شہیدوں اور زخمیوں کو اٹھالیا، ایک ٹکڑی نے پولیس ہیڈ کوارٹر کو نذر آتش کیا زخمیوں میں سے مزید ۵ آدمی شہادت کے درجے پر فائض ہوئے،، لوگ جوق درجوق جمع ہونے لگے اور یہ ہجوم جامع مسجد کی طرف رواں ہوا۔ ملہ کھاہ (قبرستان) کے پاس فوجیوں نے جلوس کو روکا اور ان سے لاشیں چھیننے کی کوشش کی۔ عوام کا موڈ دیکھ کر کمانڈر نے اپنے فوجیوں کو پیچھے ہٹا دیا اور اس طرح سے یہ دوسرا تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا،، شہیدوں کو جامع مسجد پہنچایا گیا؟ یہ رات کیسی رہی ہوگی جب سارے شہر میں کوئی اور کسی گھر سے چولہا جلنے کا دھواں نہیں اٹھا تھا، ظاہر ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر خون ریزی اور اس قدر بہیمانہ قتل عام سرینگر کے لوگوں کے لئے ایک نیا تجربہ رہا ہوگا، المناک اور کرب ناک،۔ لاشوں پر عوام نے پہرے بٹھا دئے کیونکہ پورے دن کی افراتفری میں ان شہیدوں کو دفن نہیں کیا جاسکا تھا۔ یہ لاشیں جامع مسجد میں تھیں اور جوان دروازوں کو بند کرکے ان کی نگہبانی پر متعین تھے، سوچ بچار کے بعد شہیدوں کو درگاہ نقشبندیہ کے صحن میں دفن کرنے کا فیصلہ ہوا اور مولوی یوسف شاہ صاحب نے انہیں شہیدوں کے طور طریقوں کے ساتھ دفن کرنے کا فتویٰ جاری کیا، کئی قصبوں میں اس واقعے کے خلاف زبردست احتجاج بلند ہوا جس میں میرا سوپور بھی سرفہرست ہے جہاں نو اشخاص نے جام شہادت نوش کیا جو سوپور کے مزار شہدا میں دفن ہیں، اگرچہ سوپور میں یہ واقع ۱۳ جولائی کو ہی پیش نہیں آیا بلکہ اس کے کچھ دن بعد وقوع پذیر ہوا تھا لیکن ان کا یوم شہدا بھی سرینگر کے شہدا کے ساتھ ۱۳ جولائی کو ہی منایا جاتا ہے، اس طرح بارہمولہ اور کئی دوسرے قصبوں میں بھی ۱۳ جولائی قتل عام کے خلاف زبردست احتجاج ہوا جس میں کئی کئی افراد موت کے گھاٹ اتارے گئے،، حالات سدھرنے لگے تو ۱۴ اگست کے دن ۱۳ جولائی کے سانحہ کو کشمیر ڈے سے موسوم کرکے منانے کا فیصلہ ہوا اس کے بعد ۲۱ ستمبر کو شیخ عبداللہ کو پھر گرفتار کیا گیا، لوگ احتجاج کے لئے جامع مسجد میں جمع ہونا شروع ہوئے، ہری سنگھی فوج نے جامع مسجد کا معاصرہ کیا، اور جب لوگ اس معاصرے کے بعد بھی جامع مسجد کی طرف آتے گئے تو فوج نے لوگوں کے ہجوم پر گھوڑے دوڑائے، ڈنڈے برسائے اور اور اس کے بعد گولیاں چلائیں، اس تصادم میں چار آدمی شہید ہوئے، اسی دن بسنت باغ میں جلوس نکلا تو یہاں بھی تین آدمی گولیوں کی زد میں آگئے اور شہید ہوئے، دراصل یہ خونین واقعات اس انقلاب کا پیش خیمہ تھے جو ڈوگرہ مظالم کے خلاف مستقبل قریب سے جھانک رہا تھا، اور ان سب خونین واقعات کا سرچشمہ ۱۳ جولائی ہے جس دن بے کس، مفلس، مظلوم، فاقہ کش اور بے یار ومددگار کشمیری عوام نے شہنشاہیت اور غلامی کی زنجیروں سے نجات پانے کی سعی اور کشمکش شروع کی۔ جو آج بھی تشنہ تکمیل ہے

بہادر گنج رسل ہائی اسکول میدان میں جنسوراج پارٹی کے پروگرام میں لوگوں کی امڈی بھیڑ

کشن گنج نجم الحسنین ذکی۔ محمد اخلاق راہی

نگر پنچایت بہادر گنج کے رسل ہائی اسکول میدان میں جن سوراج پارٹی کے بینر تلے ایک عظیم جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں پر مہمان خصوصی کے طور پر جن سوراج پارٹی کے کنوینر پرشانت کشور نگر پنچایت بہادر گنج پہنچنے پر جن سوراج پارٹی کے یوتھ ضلع صدر کھیا اکرام الحق بہادر گنج کے قدیم سیاسی لیڈر و جنسوراج کے پارٹی کے ضلع صدر پروفیسر منصور عالم اور پارٹی کے کارکنان ولیڈران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور پھولوں کا مالا پہنا کر خیر مقدم کیا پروگرام کی صدارت ایڈوکیٹ ابوعفان نے کی اور منچ پر پہنچتے ہی جن سوراج پارٹی کے کنوینر پرشانت کشور نے کھڑے ہوکر مجمع سے ہاتھ ہلاکر اور ہاتھ جوڑ کو شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ میں ووٹ مانگنے نہیں آیا ہوں میں آپ کو تین سوالوں کا جواب مانگنے آیا ہوں آپ لوگ میرے سوالوں کا جواب دیں۔ اور میری باتوں کو سنکر دل میں ہاتھ رکھکر غور کیجئے گا اور پھر ووٹ اسی کو دیجئے گا جسے آپ کا دل کہے اسی ہی ووٹ دیجئے گا۔ آپ لوگوں نے رام مندر کے نام پر ووٹ دیا مندر بن گیا۔ آپ نے بھاجپا کا ڈر سے راجد کو ووٹ دیا راجد جیت گیا لالو کا بیٹا نویں پاس کر کے کرسی پر بیٹھے گا اور آپ کا بیٹا گریجویٹ کر کے بے روزگار گھومے گا ارے بھائی آپ نے بجلی کیلئے ووٹ دیا بجلی آگئی آپ نے پانچ کیلئے خوراک کیلئے ووٹ کیا اناج مل رہا ہے آپ لوگ ایکبار اپنی اولاد کی تعلیم کیلئے ووٹ دیں آج ظالم حکمراں مسلط ہوگیا ہے اسلئے کہ ہم نے ووٹ کی اہمیت اور اپنی قدر وقیمت نہیں سمجھا میں مسلمان بھائیوں سے کہنا چاہوں گا آپ کے بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے کوئی رہنما طے کریں آج مسلمانوں کی حالت خستہ کیوں ہے اسلئے کہ مسلمانوں کا کوئی رہنما نہیں ہے اور آج مسلمانوں سے زیادہ کوئی ڈرا ہوا نہیں ہے اخیر میں انہوں نے کہا کہ آپ پیغمبر صاحب کی اتباع کریں جدیو بھاجپا راجد کی سرکاروں نے بہار کو بدحال کیا آپ اپنے بچوں کی مستقبل طے کریں اور اپنی حالات کو بدلنے کیلئے مستحکم اور خود کو مضبوط بنائیں۔ آپ نہیں چاہتے کہ ہمارا سماج تعلیم یافتہ ہو ہمارے بچے اعلی سے اعلی تعلیم حاصل کرے مگر آپ کے بچوں کے مستقبل کیلئے کیا دیا کچھ نہیں دیا۔ آج ہندو برادری کے لوگ بھاجپا کو صرف 35 فیصد ووٹ دیتا ہے اسلئے ہندو مسلم ملکر ہی بھاجپا کو جڑ سے اکھاڑ کو پھینکا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے تمام لوگوں کو ذات پات کی سیاست سے اوپر اٹھ کر ایک جٹ ہوکر اپنا رہبر منتخب کریں جو آپ کے اور آنے والی نسلوں کی مستقبل کو سنوار سکیں۔ اخیر میں جن سوراج کے ضلع صدر کھیا اکرام الحق نے صحافیوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ جس طرح سے لوگوں کی جم غفیر تھی اس بات کی دلیل ہے کہ جن سوراج عوام کے دلوں

آل انڈیا اردو موومنٹ کے قومی صدر ڈاکٹر بسمل عارفی منتخب

ڈاکٹر بسمل عارفی آل انڈیا اردو موومنٹ کے قومی صدر منتخب

سمستی پور (ارقم مصطفی) آل انڈیا اردو موومنٹ کا قیام پانچ سال قبل معروف صحافی وشاعر ڈاکٹر بسمل عارفی نے کیا اور قومی کنوینر کی حیثیت سے اردو زبان کے فروغ کی کوشش کرنے لگے۔ ان پانچ برسوں میں انہوں نے سمستی پور ضلع کے ہیڈ کوارٹر سمیت قصبات میں اردو زبان کے فروغ کا علم لیکر پہنچے اور آج بہار اور ملک ہی نہیں بیرون

ملک بھی لوگ آل انڈیا اردو موومنٹ سے واقف ہیں۔ یہ باتیں قطر سے آئے معروف شاعر احمد اشفاق نے سمستی پور کے دھرم پور میں منعقد ایک ادبی تقریب میں کہی جو "مشاورتی میٹنگ وشعری محفل" کے عنوان منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے آگے کہا کہ میں چونکہ قطر میں رہتا ہوں اور اپنے کام کے سلسلے میں کئی خلیجی ممالک میں آنا جانا رہتا ہے۔ میں جہاں جاتا ہوں اور جیسے ہی کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا تعلق بہار سے ہے تو آل انڈیا اردو موومنٹ کے بارے میں ضرور پوچھتے ہیں اور میں اسے اردو موومنٹ کے لیے بڑی کامیابی مانتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج آپ لوگوں نے ڈاکٹر بسمل عارفی کو اردو موومنٹ کا قومی صدر منتخب کیا ہے، میں انہیں مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح انہوں نے جذباتی انداز میں ادارہ کو شروع کیا تھا وہی جذبہ برقرار رکھیں اور جلد ہی پوری کمیٹی تشکیل دیکر مشن کو آگے بڑھائیں۔ اردو موومنٹ کے منتخب صدر ڈاکٹر بسمل عارفی نے بھی سامعین کا صدر منتخب کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اردو موومنٹ کو میں اکیلا ہی چلا رہا تھا لیکن اب کمیٹی تشکیل ہونے کے بعد کئی افراد میرے ساتھ ہوں گے اور اردو موومنٹ کا کام زیادہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ مشاورتی میٹنگ میں کمیٹی تشکیل دینے، مجلس عاملہ بنانے اور آل انڈیا اردو موومنٹ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے کتابی سلسلہ "تیور" کے تیسرے شمارہ کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ کمیٹی تشکیل دینے کی ذمے داری صدر کے سپرد کردی گئی اور "تیور" کا تیسرا شمارہ "نظم نمبر" ہوگا، اس پر بھی کا اتفاق ہوا۔ پروگرام کے دوسرے سیشن میں شعری محفل آراستہ کی گئی، جس کی صدارت ڈاکٹر بسمل عارفی اور نظامت متیم دانش نے کی۔ آصف وکیل، رنجنا تا، ایوب انصار، متیم دانش، احمد اشفاق اور ڈاکٹر بسمل عارفی نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو اقلیتی سیل کے ضلع صدر عادل رحمن خان، سوشل جسٹس یوتھ فورم کے صدر ضیاء الرحمن، صحافی سرفراز فاضل پوری، افضال احمد وغیرہ موجود تھے۔

ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ میں مفتی اطہر جاوید قاسمی کو عوام کی حمایت حاصل ہے

کشن گنج نجم الحسنین ذکی محمد اخلاق راہی

ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ سے مجلس اتحاد المسلمین کے امیدوار و پارلیمنٹری بورڈ کے رکن ضلع پارشد مفتی اطہر جاوید قاسمی کی مقبولیت روز بروز بڑھتی جارہی ہے دیگر سیاسی نمائندوں نے بھی آئندہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر عوامی رابطہ مہم تیز کردی ہے مفتی اطہر جاوید قاسمی گزشتہ روز ایل آر پی چوک پواخالی میں عوام سے ملاقات کی جہاں پر لوگوں نے گرم جوشی کے ساتھ مصافحہ کیا لوگوں نے یقین دہانی کرکہا کہ آپ ٹکٹ لیکر آئیں ہم کے ساتھ ہیں ایک طرف پارٹی کی چاہت اور دوسری طرف آپ کی محبت ہے آپ نے ضلع پارشد کے عہدے پر رہکر عوامی خدمات انجام دیا ہے وہ دیگر سیاستداں میں نہیں ہیں آپ نے کافی عرصے سے پارٹی کی مضبوطی کیلئے کافی جدوجہد کیا ہے آپ نے عوام کے حقوق کی لڑائی میں جیل کے سلاخوں میں جانا پسند کیا مگر باطل کے سامنے جھکے نہیں آپ نے گزشتہ دو برس قبل نیشنل ہائے 327 ای میں انڈر پاسنگ کیلئے پولیس انتظامیہ سے اس لئے کافی بحث ہوئی تھی اسلئے کہ یہاں کے غریب دوکانداروں کا روزی روٹی کا مسئلہ ہے اور انڈر پاسنگ نہیں ہونے سے ہمیشہ جام کا مسئلہ رہے گا جو آج لوگ بھگت رہے ہیں لوگ وقت پر منزل تک اور بچے اسکول وکالج نہیں پہنچ پاتے ہیں مریضوں کی بری حالت ہوجاتی ہے حاملہ خاتون اس حالت میں جام میں پھنسی رہتی ہے ایسے مسائل آپ کے علاوہ دوسرا حل نہیں کرسکتا آپ بیرسٹر اسدالدین اویسی کے چہیتے ہیں۔ وہیں مفتی اطہر جاوید قاسمی نے کہا کہ مجھے قوی امید ہیکہ ٹکٹ مجھے ہی ملے گی کیونکہ ہم نے کافی عرصے سے پارٹی کی مضبوطی کیلئے شب وروز محنت کیا ہے علماء طبقہ سے لیکر خواتین کسان مزدور سبھی لوگ ہمیں حمایت حاصل ہے آپ تمام حضرات کی دعاء شامل حال رہی تو میری جیت یقینی ہے انشاءاللہ میں عوام کیلئے جس طرح آج ہوں کل بھی رہوں گا۔ اور سب سے پہلے میں بلاکوں کی دھاندلی ختم کروں گا کیونکہ موجودہ نمائندوں کی کوتاہیوں کی وجہ کر افسران رقم کی شکل میں عوام کا خون چوس رہے ہیں ان کو سبق سکھانا میری اولین ترجیح ہوگی۔ میں اپنے حلقے کے عوام کے تمام تر مسائل کو حل کرنے کی حتی المقدور کوشش کروں گا اور مذکورہ بلاک کو نمایاں بلاک بناؤں گا انشاءاللہ

اب بہار شریف اسمبلی حلقہ سے بھی جیت کا پرچم لہرائیں گے دانش ملک

بہار شریف (محمد آفتاب): بہار شریف 172 اسمبلی حلقہ سے اس بار بھی دانش ملک کا بول بالا زور وشور سے دیکھنے کو مل رہا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار شریف اسمبلی حلقے کے کونے کونے میں دانش ملک کا ڈنکا بج رہا ہے۔ اس بات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہار شریف اسمبلی حلقے کے عوام نے دانش ملک کو اپنا ایم ایل اے بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اسمبلی حلقے کے عوام کا کہنا ہے کہ شہر میں کئی امیدوار انتخابی میدان میں نظر آرہے ہیں، لیکن ان سب سے ہٹ کر نوجوان لیڈر اور سماجی کارکن دانش ملک ہیں، جو آج کے نوجوانوں کے دلوں پر راج کررہے ہیں۔ اس وقت بہار شریف اسمبلی حلقے کے کونے کونے میں دانش ملک کا دورہ زور وشور سے جاری ہے اور دانش ملک نوجوانوں کی دھڑکن بن چکے ہیں۔ جس علاقے میں دانش ملک کا دورہ ہورہا ہے، وہاں کے ووٹروں کی دعائیں اور حمایت بخوبی ملتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ اس بات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس بار بہار شریف اسمبلی حلقے کی عوام دانش ملک کو ایم ایل اے بنا کر ہی دم لیں گے۔ بہار شریف اسمبلی حلقے کے ووٹروں کا کہنا ہے کہ سماجی خدمت گزار دانش ملک ہمیشہ شہر کے لوگوں کے دکھ درد میں ان کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر کسی کو کسی چیز کی ضرورت پڑ جائے تو دانش ملک ہمیشہ مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔ اسی لیے ہم لوگوں نے اس بار فیصلہ کرلیا ہے کہ نوجوان لیڈر اور سماجی خدمت گزار دانش ملک کو ہی کامیاب بنانا ہے۔

اردو محبت کی زباں ہیں، اردو گنگا جمنی تہذیب کی نشانی ہے: روشن کشواہا

ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے سمستی پور میں فروغِ اردو سیمینار اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا

سمستی پور (ارقم مصطفی) ڈائریکٹوریٹ آف اردو، کابینہ سکریٹریٹ محکمہ، حکومت بہار کے زیر اہتمام ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے سمستی پور کرپوری سبھاگار میں فروغ اردو سیمینار اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ مسٹر روشن کشواہا پانڈے، اے سی برجیش کمار، صدر سب ڈویژن افسر دلیپ شفوی سمستی پور کالج سمستی پور، پروفیسر شاہد، پروفیسر ایمن کے کیا، ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے ضلع مجسٹریٹ کو روشن کشواہا نے محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے حسب ہدایت کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو

، ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ اقلیتی بہبود جنیش کمار، ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر شیلجا کمار، انچارج افسر ضلع اردو سیل محمد خالد انور جیلانی، پروفیسر صفوان عبید، مرغوب صدری ملیگ، محمد عالم اردو مترجم، نے شمع روشن کر مومنتو پیش کیا گیا۔ تقریب کو خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ ہر سال ہونے والے فروغ اردو سیمینار، ضلعی عمل گاہ و مشاعرہ کے زبان شیریں زبان ہے، یہ ہمارے ملک کا ثقافتی ورثہ بھی ہے، ہماری نسل کو آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنی ثقافت سے جڑی ہوئی چیزوں سے بھی تعلق برقرار رکھنا چاہیے۔ اردو زبان اپنی روشن تاریخ رکھتی ہے، بہار کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ رکھتی ہے، انہوں نے کہا کہ اردو محبت کی زباں ہیں، اردو گنگا جمنی تہذیب کی نشانی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم تقریبا آٹھ دس سالوں سے اُردو زباں کی کتابوں کو پڑھ اور سمجھ رہا ہوں، انہوں نے اردو اساتذہ کرام سے مودبانہ درخواست کی کہ آپ لوگ اپنے اسکول میں بچوں کو محنت سے پڑھائیں، سمستی پور اس بات پر فخر کرسکتا ہے کہ یہاں اس کے چاہنے والوں بڑی تعداد ہے۔ انہوں نے تقریب میں شریک ہونے والے سبھی اردو اساتذہ کا خیر مقدم کیا۔ اردو مندوبین کی حیثیت سے شامل مولانا اظہار اشرف، شارق الرحمن لولی، عطاء الرحمن، گلاب قیصر، عادل خان، ضیاء الرحمن، قاری محمد مصطفی اردو معلم پلس ٹو ہائی اسکول، سعید الرحمن، محمد جمشید، حافظ شمیم اقبال، محمد عطاء اللہ، محمد ممتاز عالم، ماسٹر محمد سرور، معلمہ شومیلہ، ماسٹر محمد سہراب، کے علاوہ ضلع کے تمام اردو مترجمین وغیرہ تھے، سمنار کی صدارت ڈی ایم روشن کشواہا، نظامت ضلع اردو زبان پوسا کے اردو مترجم محمد عالم صدیقی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ بعد ازاں مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا مشاعرے کی صدارت ڈاکٹر بسمل عارفی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض انجام مولانا متیم دانش ندوی نے دیا، شعراء میں مشہور شاعر ومتحرک سماجی کارکن اسرار دانش، آصف وکیل، پروین کمار چنو، تقی سمستی پوری، آفتاب سمستی پوری، رنجن تا، کاوش جمالی، نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ کلمات تشکر کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب دامت برکاتہم کی طبیعت نازک، جے پور ریفر، دعاؤں کی اپیل

پلول میوات، 16 جولائی (محمد مبارک میواتی) دارالعلوم سبحانیہ، فیروز پور جھرکہ کے مہتمم اور جمعیۃ علماء متحدہ گڑگاؤں کے سابق نائب صدر حضرت مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب دامت برکاتہم گزشتہ کچھ عرصے سے فالج (لقوہ) کے مرض میں مبتلا ہیں۔ حال ہی میں ان کے دماغ کی ایک شریان پھٹ گئی ہے، جس کے باعث وہ مکمل طور پر بے ہوش ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے علاج سے جواب دے دیا ہے اور اب انہیں آخری کوشش کے طور پر جے پور ریفر کیا گیا ہے۔ جامعہ ریاض العلوم اکیڈمی دہانہ میوات کے ناظم تعلیمات مولانا علی محمد دھر مشالوی نے تمام دوستوں، متعلقین، تلامذہ اور علمائے کرام سے پرخلوص دعا کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حضرت کی صحت یابی کے لیے دل سے دعائیں کریں۔ ادھر جمعیۃ علماء راجستھان کے صدر مولانا راشد قاسمی، مولانا ارشد میلکھیڑا، مولانا امجد قاسمی سمیت کئی علماء نے بھی حضرت کی عاجل شفاء کے لیے خصوصی دعاؤں کی اپیل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حضرت مولانا محمد الیاس قاسمی صاحب میوات کے کئی جید علمائے کرام کے استاذ ہیں، جن میں مولانا محمد الیاس گڑگاؤں، مولانا حکیم الدین اشرف اوتاوڑی، مفتی عامر ہمدانی سنگاروی (قاضی شرعی، علی گڑھ)، مولانا ابوالفضل سنگاروی، مفتی طاہر مندانہ، مولانا اظہر (فرزند مولانا شبیر پنجاب) وغیرہ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ خود مولانا علی محمد قاسمی دھرمشالوی بھی ان کے تلامذہ میں سے ہیں۔ حضرت نے جامعہ دارالعلوم محمدیہ میل کھیڑلا، جامعہ اشرف الامداد کامینڈہ اور دارالعلوم سبحانیہ میں تعلیمی اور تنظیمی میدان میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اپنے نیک بندے کو کامل، عاجل اور دائمی شفاء عطا فرمائے، ان کی تمام خدمات کو شرف قبولیت بخشے، اور ان کے فیض و برکات کو قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹر کی تقرری، اردو زبان کے خلاف سازش: نظام الدین ندوی

سمستی پور (ارقم مصطفی) بہار میں اردو زبان وتعلیم سے متعلق حکومتی پالیسیوں پر گہرے سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ ریاستی حکومت کے حالیہ اقدامات کے سبب اردو میڈیم اسکولوں کے تعلیمی و انتظامی ڈھانچے کو شدید خطرات لاحق ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ معروف دینی وتعلیمی شخصیت مولانا محمد نظام الدین ندوی، ڈائریکٹر الہدیٰ اردو لائبریری، چک پہاڑ (سمستی پور) نے اردو زبان کے تعلیمی مستقبل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان پالیسیوں کو منصوبہ بند سازش" قرار دیا ہے۔ مولانا ندوی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "ریاستی حکومت اردو زبان کو آئینی وقانونی حیثیت کے باوجود پس پشت ڈال رہی ہے۔ اردو اسکولوں میں بڑی تعداد میں ایسے غیر اردو داں افراد کو ہیڈ ماسٹر کے طور پر بحال کیا جارہا ہے، جنہیں نہ اردو زبان پر عبور ہے اور نہ ہی وہ اردو میڈیم کے تعلیمی ماحول سے واقف ہیں۔ یہ اقدام صرف لسانی وتعلیمی لحاظ سے نقصان دہ نہیں، بلکہ دستور ہند کی روح کے بھی منافی ہے، جو ہر شہری کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔"مولانا ندوی کے مطابق، اردو زبان ریاست بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے، اور نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 بھی مادری زبان میں ابتدائی تعلیم کی وکالت کرتی ہے، مگر ریاستی محکمہ تعلیم کی حالیہ پالیسیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اردو زبان کو عملاً ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔"اسی حوالے سے مولانا ندوی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا' بہار میں جتنے اردو اسکول اس وقت فعال ہیں، ان میں سے 90 فیصد سے زائد میں غیر اردو داں ہیڈ ماسٹروں کی تعیناتی کی جاچکی ہے۔ یہ نہ صرف اردو زبان کے خلاف زیادتی ہے بلکہ مسلمانوں کے تعلیمی حق پر بھی ایک کھلا حملہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ: اردو اسکولوں میں اردو داں ہیڈ ٹیچرز کی تقرری کو یقینی بنایا جائے۔ اردو زبان اور مسلم طلبہ کے تعلیمی حقوق کا قانونی وآئینی تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اردو دشمنی پر مبنی اقدامات سے باز نہ آیا تو اردو داں طبقہ اور اقلیتیں سڑکوں پر آکر جمہوری انداز میں احتجاج کریں گی۔ مولانا ندوی نے تمام اردو اداروں، دانشوروں، اساتذہ، والدین اور عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ متحد ہوکر اس لسانی وتعلیمی سازش" کے خلاف آواز بلند کریں اور نئی نسل کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ واضح رہے کہ بہار حکومت نے 1981 میں اردو کو ریاست کی دوسری سرکاری زبان تسلیم کیا تھا۔ سپریم کورٹ اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 دونوں اس امر کی توثیق کرتے ہیں کہ مادری زبان میں تعلیم بنیادی حق ہے۔ ایسے میں اردو اسکولوں میں غیر اردو داں افراد کی تقرری آئینی دفعہ 350-A اور اقلیتی حقوق کی بھی خلاف ورزی ہے۔

بجلی گرنے سے دلت کا گھر منہدم، ایک خاتون زخمی

بہار شریف (محمد آفتاب)، قطر یسرائی: بدھ کے روز پرگنہ علاقے میں شدید بارش اور آسمانی بجلی گرنے سے پٹوریا گاؤں میں ایک دلت کا آشیانہ منہدم ہو گیا۔ اس حادثے میں گھر کی ایک خاتون سشما دیوی شدید زخمی ہو گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شام کے وقت تیز گرج چمک اور موسلا دھار بارش ہو رہی تھی کہ اچانک فونک مانجھی کے گھر پر آسمانی بجلی گری، جس سے اندرا آواس یوجنا کے تحت بنا ہوا اس کا مکان منہدم ہو گیا۔ گھر میں موجود اس کی بائیس سالہ بیٹی سشما دیوی شدید طور پر زخمی ہو گئی۔ دیہاتیوں کی مدد سے زخمی خاتون کو پاوا پوری وی ایمس اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ گاؤں کے رہائشی نتی کمار نے بتایا کہ بارش کے دوران بجلی گرنے سے اس کا گھر گر گیا۔ پڑوسیوں کے شور مچانے کے بعد گاؤں والے موقع پر پہنچے اور مدد کر کے اس کی شدید زخمی بیٹی کو اسپتال لے جایا گیا۔

عالمی یوم اردو ایوارڈز میں سیمانچل کے تین نمایاں نام شامل

باشندگان سیمانچل میں خوشی کی لہر، اردو داں حضرات نے مبارکباد کے ساتھ نیک خواہشات کا اظہار کیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سیمانچل خطے کے لیے یہ ایک تاریخی اور فخر کا لمحہ ہے جب کسی باوقار پلیٹ فارم نے اس علاقے کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا ہے۔ عالمی یوم اردو ایوارڈز 2025 کے تحت سیمانچل سے تعلق رکھنے والی تین ممتاز شخصیات کو اعزاز سے نوازے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اعزاز پانے والے افراد میں: ٭ جناب عبدالمنان (ایڈیٹر، یوجنا اردو"، نئی دہلی)، جنہیں مولانا محمد مسلم ایوارڈ برائے صحافت، ٭ ڈاکٹر خالد مبشر (اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کو حفیظ میرٹھی ایوارڈ برائے نعتیہ شاعری اور ٭ جناب عابد انور (سینئر صحافی، یو این آئی) کو محفوظ الرحمن ایوارڈ برائے صحافت، کے اسمائے گرامی کے نام شامل ہیں۔ یہ فیصلہ نئی دہلی کے دریا گنج میں منعقدہ عالمی یوم اردو کی منتظمہ کمیٹی کی ایک اہم نشست میں کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت سینئر صحافی جلال الدین نے کی، جب کہ جیوری میں ممتاز اردو دانشور اور صحافی ڈاکٹر سید احمد خان، اشرف علی بستوی (چیف ایڈیٹر، ایشیا ٹائمز)، سہیل انجم (سابق نامہ نگار، وائس آف امریکہ) اور جاوید اختر (ایڈیٹر، ڈی ڈبلیو اردو، جرمنی-دہلی بیورو) بنفس نفیس اس نشست میں موجود تھے۔ منتظمین کے مطابق یہ ایوارڈز 9 نومبر 2025 کو عالمی یوم اردو کی مناسبت سے منعقد ہونے والی ایک پروقار تقریب میں دیے جائیں گے۔ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سید احمد خان نے منتخب شخصیات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا

کہ وہ آئندہ بھی اردو زبان وادب کی خدمت کا مشن جاری رکھیں گے۔ یہ خبر نہ صرف سیمانچل کے لئے باعث افتخار ہے بلکہ اس بات کی دلیل بھی ہے کہ یہاں کی تخلیقی صلاحیتیں اب قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنا رہی ہیں۔ اس خوشی کی خبر سے سیمانچل کی علمی وادبی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور "عالمی یوم اردو ایوارڈ 2025 میں شامل سیمانچل کی جن مایہ ناز شخصیات کو مبارکباد پیش کیا اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ان میں ارریہ سے ابجد کے مدیر اعلی رشی احمد تنہا، رہبان علی راکیش۔ الحاج ماسٹر دین رضا اختر، شمس الہدیٰ معصوم، مولانا شاہد عادل قاسمی، مفتی اطہر القاسمی، مولانا ہمایوں اقبال ندوی، مولانا منصور ندوی، عبدالباری زخمی، صحافی مشتاق احمد صدیقی، صحافی منصور احمد حقانی، الحاج ماسٹر ارشد انور الف، الحاج ماسٹر محمد محسن، ہندی کے سینئر صحافی پرویز عالم، صحافی جسیم الدین حسامی، صحافی فیروز عالم اور محمد احسان الاسلام کے نام قابل ذکر ہیں۔

ڈی ایم وایس پی ارریہ نے ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی گودام کا بیرونی معائنہ کیا

سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ ہر ماہ بیرونی اور ہر تیسرے ماہ اندرونی معائنہ کیا جاتا ہے

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ارریہ مسٹر انجنی کمار نے دیگر عہدیداروں کے ساتھ بدھ کو انڈور اسٹیڈیم کے احاطے میں واقع ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی گودام کا بیرونی معائنہ کیا۔ ماہانہ بیرونی معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ بتایا گیا کہ محکمہ الیکشن کی ہدایات کی روشنی میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، متعلقہ محکموں کے افسران کی موجودگی میں ہر ماہ بیرونی معائنہ اور ہر تیسرے مہینے میں ایک بار اندرونی معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی الیکشن آفیسر ڈاکٹر رام بابو کمار سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

کیرالہ کی اسکیٹر ابنا کوریا میں ایشین چیمپئن شپ میں اتریں گی

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کیرالہ کی بین الاقوامی سطح کی اسکیٹر اے ابنا جولائی 2025 میں کوریا میں منعقد ہونے والی 20 ویں ایشین رولر اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں ملک کی نمائندگی کریں گی۔ ابنا سینئر ویمنز ان لائن اسپیڈ اسکیٹنگ کیٹیگری میں حصہ لے رہی ہیں اور ان کا ایونٹ 23 جولائی کو شیڈول ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی گولڈ لون این بی ایف سی منتوٹ فنانس نے کیرالہ کی ابھرتی ہوئی ٹیلنٹ ابنا کی مکمل حمایت کی ہے، جو ہندوستان کے کھیلوں کے منظر نامے میں لگاتار اپنی جگہ بنا رہی ہیں۔ ابنا کی تصدیق شدہ ریسوں میں شامل ہیں: 10 کلومیٹر ایلیمینیشن ٹریک ریس، 5 کلومیٹر پوائنٹس ٹریک ریس، 10 کلومیٹر پوائنٹس روڈ ریس، 15 کلومیٹر ایلیمینیشن روڈ ریس، 3000 میٹر ریلے (موجودہ ٹریننگ کیمپ کے بعد ریلے ٹیم کا انتخاب کیا جائے گا)۔ یہ ابنا کے تیزی سے بڑھتے ہوئے کیریئر میں ایک اور سنگ میل ہے، جسے منتوٹ فنانس کی مجموعی سی ایس آر اسپانسر شپ سے تعاون حاصل کیا گیا ہے۔ اس میں ماہانہ وظیفہ، تربیت، سامان، سفر، رہائش اور ریاستی/قومی مقابلوں کے لیے معاونت شامل ہے، جس سے وہ اپنی کارکردگی پر پوری توجہ مرکوز کر پاتی ہیں۔

روٹ نے دوبارہ نمبر 1 ٹیسٹ بلے بازی رینکنگ حاصل کرلی

دبئی، 16 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے جو روٹ نے لارڈس میں ہندوستان کے خلاف 22 رن سے جیت کے بعد اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت آئی سی سی مردوں کی ٹیسٹ بلے بازی کی درجہ بندی میں دوبارہ سرفہرست مقام حاصل کرلیا ہے۔ روٹ (888 ریٹنگ پوائنٹس) نے 104 اور 40 رنوں کی اننگز کی بدولت ہم وطن ہیری بروک (862) کو پیچھے چھوڑ کر نمبر 1 مقام حاصل کیا، جس سے میزبان ٹیم نے پانچ میچوں کی سیریز میں 2-1 کی برتری حاصل کرلی۔ یہ روٹ کا آٹھواں ٹاپ مقام ہے اور 34 سال کی عمر میں وہ دسمبر 2014 میں 37 سالہ کمار سنگاکارا کے بعد نمبر 1 تک پہنچنے والے سب سے معمر بلے باز ہیں۔ جمیکا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کم اسکور والے میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ (816) بھی ٹاپ 10 میں ایک مقام اوپر پہنچ گئے ہیں۔ اسمتھ نے مہمان ٹیم کی جیت میں 48 رنز بنائے، جبکہ ان کے ساتھی کیمرون گرین نے 46 اور 42 رنوں کی اننگز کی بدولت 16 درجے چھلانگ لگا کر 29 ویں (619) نمبر پر پہنچ گئے۔ کیریبین میں گلابی گیند سے گیند بازوں نے دودھیا روشنی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسکاٹ بولینڈ کے ٹیسٹ میں چھ وکٹ (اور ایک ہیٹ ٹرک) لینے کی کوشش نے انہیں کیریئر کے بہترین چھٹے مقام پر پہنچا دیا۔ ان کی 62 ٹیسٹ وکٹیں صرف 53.16 کی اوسط سے آئی ہیں۔

جرمن تیراک ویلبروک نے ایک بار پھر مردوں کے 10 کلومیٹر اوپن واٹر سوئمنگ ایونٹ کا خطاب جیت لیا

سنگاپور، 16 جولائی (یو این آئی) فلورین ویلبروک نے بدھ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈ ایکواٹکس چیمپئن شپ میں مردوں کے 10 کلومیٹر اوپن واٹر سوئمنگ ایونٹ کا خطاب جیت لیا۔ جرمنی کے ویلبروک نے آج یہاں منعقدہ ایونٹ میں اٹلی کے گریگوریو پالٹرینیری کو آخری لمحات میں شکست دے کر 1:59:55:50 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ اس ایونٹ کو پانی کے خراب معیار کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ پالٹرینیری، جو 3.70 سیکنڈ پیچھے تھے، کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ آسٹریلیا کے کائل لی نے اولمپک سلور میڈلسٹ اولیور کلیمٹ (2:00:10.3) کو سیکنڈ کے وقت کے ساتھ شکست دے کر تیسرا مقام حاصل کیا۔ موجودہ عالمی اور اولمپک چیمپئن ہنگری کے کرسٹوف راسوفسکی نے ابتدائی برتری حاصل کی لیکن یہ برتری زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور وہ 13 ویں نمبر پر رہے۔ اس فتح کے ساتھ ویلبروک 10 کلومیٹر اوپن واٹر ورلڈ ٹائٹل تیسری بار جیتنے والے پہلے تیراک بن گئے۔ انہوں نے اس سے قبل 2019 اور 2023 میں سنگاپور میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔

پنت کا رن آؤٹ اور کرون نائر کا آؤٹ ہونا ہندوستان کی شکست کے دو اہم لمحات تھے: شاستری

لندن، 16 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، جس میں زیادہ تر وقت دونوں ٹیموں کے درمیان کوئی خاص فرق نہیں رہا، لیکن آخر کار میزبان ٹیم نے برتری حاصل کر کے سخت مقابلے میں جیت حاصل کی۔ جوفرا آرچر اور بین اسٹوکس کی قیادت میں انگلینڈ کے گیند بازوں نے چوتھے دن کے آخری اور پانچویں دن ابتدائی سیشن میں ڈرامائی انداز میں ہندوستانی ٹیم کو مشکل میں ڈال دیا اور 193 رنز کے ہدف کا تعاقب کر رہی ہندوستانی ٹیم کو 170 رنز پر سمیٹ دیا۔ تاہم، آئی سی سی کے نمبر 1 ٹیسٹ آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے زبردست واپسی کی۔ ایک سنسنی خیز ٹیسٹ میچ میں، جو مسلسل آگے پیچھے ہوتا رہا، شاستری نے ان اہم لمحات کی طرف اشارہ کیا جنہوں نے پلڑا انگلینڈ کے حق میں جھکا دیا، ٹھیک اس وقت جب ہندوستان کا پلڑا بھاری لگ رہا تھا۔ روی شاستری نے آئی سی سی ریویو کے تازہ ترین ایڈیشن میں کہا، "اس ٹیسٹ میچ میں میرے لیے اہم موڑ، سب سے پہلے پہلی اننگ میں رشبھ پنت کا آؤٹ ہونا تھا۔ بین اسٹوکس، لنچ کے وقت دائیں اینڈ پر ہٹ کرنے اور اسے کامیابی کے ساتھ آؤٹ کرنے کے لیے حیرت انگیز سمجھداری کا ثبوت دیتے ہیں، کیونکہ ہندوستان برتری حاصل کر سکتا تھا اور وہ ڈرائیور سیٹ پر تھے۔" ہندوستانی نائب کپتان پنت 74 رن بنا کر کھیل رہے تھے، لیکن اسٹوکس کی شاندار فیلڈنگ نے انہیں تیسرے دن لنچ کے وقت ڈریسنگ روم میں واپس بھیج دیا۔ شاستری نے کہا، "یہ کہنے کے بعد، دوسری اننگ میں ایک بار پھر، 40/1 کے اسکور پر، میں نے محسوس کیا کہ کرون نائر کی توجہ میں بہت بڑی کمی تھی، ایک سیدھی گیند، ایک نہ چلنے والی گیند، کو چھوڑ دینا اور انگلینڈ کے لیے راستہ کھول دینا۔ مجھے لگتا ہے کہ اس آؤٹ کے وقت نے صورتحال کو بدل دیا۔ انہوں نے کہا، کیونکہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب سراج نے بلے بازی کی، جب بمراہ نے بلے بازی کی، جب جڈیجہ نے بلے بازی کی، ایک بار جب گیند 40 اوور پرانی ہوگئی تو انہوں نے مشکل سے کوئی غلطی کی۔ شاستری نے کہا، ان کا دفاع مضبوط تھا اور لنچ کے وقت 82 رنوں کا ہدف حاصل کرنے کے لیے آپ کو لگتا تھا کہ اگلے 10 منٹ میں یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ لیکن اس 82 یا 83 رنوں کو 22 رنوں پر لانا ایک بڑی کامیابی تھی۔ انہوں نے کہا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر چوتھے دن، آخر میں ٹاپ آرڈر تھوڑا زیادہ مضبوط اور ذہنی طور پر مضبوط ہوتا تو یہ میچ ہندوستان کا ہوتا۔ شاستری کا ماننا ہے کہ میچ کے کچھ مراحل میں ہندوستان سرفہرست تھا، لیکن ضروری مواقع سے فائدہ اٹھانے کا پورا کریڈٹ انگلینڈ کو دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ کی تعریف کرنی ہوگی۔ جب حالات مشکل ہوئے تو انہوں نے ان مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور جب انہیں کوئی راستہ نظر آیا تو انہوں نے اسے پوری طرح سے توڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس میچ پر شاید ہی کچھ تھا اور اگر آپ نے گزشتہ روز دو کم وکٹیں گنوائی ہوتیں تو مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان اس ہدف کا تعاقب کر لیتا۔

جتیش شرما 26-2025 کے گھریلو سیزن سے پہلے ودربھ سے بڑودا منتقل

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ودربھ اور رائل چیلنجرز بنگلور کے وکٹ کیپر، جتیش شرما، آئندہ سیشن میں بڑودا کی نمائندگی کریں گے۔ اکتیس سالہ جتیش شرما سال 2024-25 رنجی ٹرافی کے دوران کسی بھی میچ میں نہ کھیل پائے اور کپتان اور پہلی پسند وکٹ کیپر اکشے واڈکر کے بعد دوسرے مقام پر رہے۔ وہ کرون نائر کی قیادت والی ودربھ کی محدود اوور ٹیم کا حصہ رہے۔ بڑودا منتقلی کا منصوبہ کچھ عرصے سے چل رہا تھا اور سمجھا جا رہا ہے کہ بڑودا کے کپتان کرونال پانڈیا کے ساتھ جتیش کے قریبی تعلقات نے اس قدم کو آسان بنا دیا۔ کرونال پانڈیا اس سال کی شروعات میں رائل چیلنجرز بنگلورو کی پہلی آئی پی ایل خطابی جیت کے دوران ان کے ساتھی کھلاڑی تھے۔ ریڈ بال کرکٹ میں محدود میچ کھیلنے کے باوجود، جتیش نے پچھلے کچھ برسوں میں چھوٹے فارمیٹ میں اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ 2023 میں پنجاب کنگز کے لئے کھیلنے کے بعد، اسی سال اکتوبر میں ایشین کھیلوں کے دوران جتیش نے ہندوستان کے لئے ٹی ٹوئنٹی میں قدم رکھا تھا۔ انہوں نے نو ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے ہیں۔

ہسپانوی فٹ بال کھلاڑی لامین کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارش

میڈرڈ، 16 جولائی (یو این آئی) دنیا کے بہترین فٹ بال کھلاڑیوں میں سے ایک اسپین کے لامین یامل کے خلاف ان کی سالگرہ کی تقریب میں تفریح کے لیے بونوں کو شامل کرنے پر تحقیقات کی سفارش کی گئی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے پراسیکیوٹر کے دفتر سے درخواست کی ہے کہ وہ لامین کے خلاف معذوری کے قوانین کی ممکنہ خلاف ورزیوں کی تحقیقات کرے، جس نے بونے تفریح کرنے والوں کے ساتھ 18 ویں سالگرہ کی تقریب کو زندہ کرنے کی کوشش کی۔ ذرائع کے مطابق اسٹار" بارسلونا کے ونگر لامین یامل کی 18 ویں سالگرہ کی تقریب میں بونوں کے ایک گروپ کو دیکھنے کے بعد ایک نئے تنازع میں الجھ گئے ہیں، جس سے انسانی حقوق کے کارکن گروپوں میں غم و غصہ پھیل گیا ہے اور اب لامین کو قانونی کارروائی کے لیے تیار رہنا ہوگا۔" اسپین میں معذوری کے قوانین کے تحت ایسی تفریح ممنوع ہے۔ اتوار کو، لامین نے بارسلونا کے شمال مغرب میں 50 کلومیٹر کے فاصلے پر اولیویلا قصبے میں کرائے کے مکان میں پارٹی کا انعقاد کیا۔ اس کے مہمانوں میں یوٹیوبر، اثر انداز کرنے والے اور بارسلونا سے اس کے بہت سے ساتھی شامل تھے۔ ٹی بی سی اسپورٹ کی رپورٹ کے مطابق اس کھلاڑی پر الزام ہے کہ اس نے ایک پارٹی میں تفریح کے لیے بونے اداکاروں کے ایک گروپ کی خدمات حاصل کیں۔ اسپین میں ایسوسی ایشن آف پیپل ود اکونڈروپلاسیا اور دیگر اسکیلیٹل ڈیسپلاسیا (اے ڈی ای ای) نے 21 ویں صدی میں ایسی کسی بھی کارروائی کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے معذور افراد، جو وزارت سے وابستہ ہے اور 2030 کے ایجنڈے نے کہا، "اے ڈی ای ای نے اس سلسلے میں ایک قانونی شکایت درج کرائی ہے۔ اس لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل نے پراسیکیوٹر کے دفتر سے اس بات کی تحقیقات کرنے کو کہا ہے کہ آیا اس عرصے کے دوران معذور افراد کے کسی قوانین یا حقوق کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔" دوسری جانب، اے ڈی ای ای نے تفریح کے لیے بونوں کو ملازمت دینے کے عمل کی کھلے عام مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کرے گی۔ اس کے مطابق، ایسا کرنے سے دقیانوسی تصورات اور امتیازی سلوک کو فروغ ملتا ہے اور معذور افراد کے امیج اور حقوق کو نقصان پہنچتا ہے۔ ملک کے ریڈیو اسٹیشن آر اے سی آئی کے ساتھ ایک انٹرویو میں، ایک بونے فنکار جس نے پارٹی میں موجود ہونے کا دعویٰ کیا تھا، نے لامین کا دفاع کیا۔ اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا: "کسی نے ہماری توہین نہیں کی، ہم نے پرامن طریقے سے کام کیا، ہم تفریح کے طور پر کام کرتے ہیں، ہم ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟ ہماری جسمانی حالت کی وجہ سے؟ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اتنا شور کیوں ہے؟ ہم عام لوگ ہیں جو مکمل قانونی طریقے سے کرتے ہیں۔"

دنیا کے سب سے معمر ایتھلیٹ فوجا سنگھ ایک عالمی آئیکن کی حیثیت رکھتے تھے

کم عمری میں جو کھلاڑی اپنی صلاحیت کا لوہا منواتے ہیں وہ دیر پا سرخیوں میں نظر آتے رہتے ہیں۔ لیکن ایک شخص کھیل کی دنیا میں ایسا بھی گذرا ہے جس نے تمام جوانی گزارنے کے بعد کھیلوں میں حصہ لیا۔ ایسا ہی ایک نام فوجا سنگھ کا ہے جو یکم اپریل 1911 کو بیاس پنڈ، جالندھر، پنجاب، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ چار بچوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ٹانگیں پتلی اور کمزور ہونے کی وجہ سے فوجا پانچ سال کی عمر تک چل نہیں پاتے تھے اور مشکل سے ہی لمبا فاصلہ طے کر پاتے تھے۔ اس وجہ سے ان کے ساتھی انہیں اکثر چھیڑا کرتے تھے اور انہیں مزاقاً ڈنڈا کے نام سے پکارتے تھے۔ فوجا سنگھ کا بچپن آسان نہیں تھا۔ ان کے گھر والوں کا خیال تھا کہ وہ معذور ہیں کیونکہ وہ پانچ سال کی عمر تک چلنے کے قابل نہیں تھے۔ پتلی اور کمزور ٹانگوں کی وجہ سے وہ مشکل سے لمبا فاصلہ طے کر پاتے تھے۔ ایک نوجوان کے طور پر انہوں نے اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کھیتی باڑی کی۔ ایک نوجوان کے طور پر سنگھ ایک شوقیہ رنر تھے لیکن انہوں نے تقسیم ملک کے وقت اسے چھوڑ دیا تھا لیکن دوبارہ وہ ایک جذبہ کے طور پر دوڑنے واپس آئے۔ اگست 1994 میں ایک حادثے میں اپنے پانچویں بیٹے کلدیپ کی موت کے بعد، سنگھ 1995 میں دوڑنے کے اپنے شوق کو دوبارہ ابھارا۔ دوڑ کی دنیا میں آنے سے پہلے فوجا سنگھ وہی فوجا سنگھ تھے لیکن دوڑنے نے ان کی زندگی کو ایک مشن دیا اور انہیں عالمی سطح پر پہچان دلائی۔ لمبی دوری کے رنر کو 100 سال کی عمر میں مکمل میراتھن مکمل کرنے والا سب سے بوڑھا آدمی بھی مانا جاتا ہے۔ اپریل 2023 کے بعد سے، فوجا نے دوڑ میں حصہ نہیں لیا لیکن پھر بھی ایونٹس میں میراتھن رنرز کو خوش کرنے کا لطف اٹھایا۔ فوجا سنگھ پانچ فٹ 8 انچ یعنی 1.71 میٹر تھا ان کا وزن 52 کلوگرام تھا۔ ان کی جسمانی تندرستی اور لمبی عمر کا سبب تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز اور سادہ سبزی خور غذا پر عمل کرنا تھا۔ انہوں نے ہمیشہ اپنی صحت کا بہت خیال رکھا۔ وہ ہمیشہ سادہ غذا، دال، ہری سبزیاں، دہی اور دودھ پیتے تھے۔ سنگھ نے اپنی جوانی میں کبھی میراتھن لفظ کا نام تک نہیں سنا تھا۔ وہ کبھی اسکول نہیں گئے، نہ ہی وہ کسی قسم کے کھیلوں میں شامل ہوئے۔ وہ ایک کسان تھے اور اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کھیتوں میں گزارا۔ 40 سال کے ہونے سے پہلے، سنگھ، ایک کسان، دونوں عالمی جنگوں کے ہنگاموں سے گزر چکے تھے اور تقسیم کے صدمے کا سامنا کر چکے تھے۔ فوجا سنگھ ایک عالمی آئیکن کی حیثیت رکھتے تھے۔ انہوں نے عمر کے متعدد زمروں میں میراتھن دوڑ کر ریکارڈ قائم کیے، بشمول جب وہ 100 سے زیادہ تھے۔ انہوں نے 89 سال کی عمر میں دوڑنا شروع کیا اور 2000 سے 2013 کے درمیان نو مکمل میراتھن میں حصہ لیا۔ 2013 میں، انہوں نے ہانگ کانگ میں اپنی آخری لمبی دوری کی مسابقتی دوڑ میں حصہ لیا، 10 کلومیٹر کی دوڑ ایک گھنٹے، 32 منٹ اور 28 سیکنڈ میں مکمل کی۔

لارڈس میں سست اوور کے لیے انگلینڈ پر جرمانہ، ڈبلیو ٹی سی پوائنٹ بھی کٹے

دبئی، 16 جولائی (یو این آئی) لارڈس ٹیسٹ میں اووروں کی سست رفتاری کی وجہ سے انگلینڈ کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) میں دو پوائنٹ کاٹ لئے گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی ان پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے انگلینڈ کے اب ڈبلیو ٹی سی فہرست میں 24 کی جگہ 22 پوائنٹ رہ گئے ہیں اور ان کا پوائنٹ فیصد بھی 66.67 فیصد سے 61.11 فیصد ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے اب وہ آسٹریلیا اور سری لنکا کے بعد دوسرے سے تیسرے مقام پر کھسک گئے ہیں۔ انگلینڈ پر میچ فیس کا 10 پر فیصد کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ ڈبلیو ٹی سی کھیل شرائط کی دفعہ 16.11.2 کے مطابق، وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر اوور کے لیے ایک پوائنٹ کا جرمانہ کیا جاتا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے، جس کے بعد کسی باضابطہ سماعت کی ضرورت نہیں رہی۔ تیسرا ٹیسٹ جیت کر انگلینڈ نے سیریز میں 2-1 کی برتری بنالی۔ یہ میچ زیادہ دباؤ والا اور دلچسپ رہا، جس میں کھلاڑیوں کے درمیان گرما گرمی بھی دیکھی گئی۔ انفرادی کارکردگی کے مظاہرے میں جوفرا آرچر کا سب سے تیز اسپیل، جو روٹ اور کے ایل راہل کی سنچری اور جسپریت بمراہ کے پانچ وکٹ شامل رہے۔ میچ کی شدت میں اس وقت جلد ہی اضافہ ہوگیا جب دونوں ٹیمیں پہلی اننگز میں 387 کے مساوی اسکور پر رہ گئی، جس سے ٹیسٹ دوسری اننگز میں بھی برابری پر آگیا۔ جب ہندوستان کو جیت کے لیے 193 رنوں کا ہدف ملا، تو انہوں نے لوئر آرڈر کی اہم شراکت داریوں کے ساتھ کھیل کو آخری حصے تک پہنچایا۔ رویندر جڈیجہ نے نتیش کمار ریڈی، بمراہ اور محمد سراج کے ساتھ مل کر اہم شراکت داریاں کیں، جس کے بعد بائیں ہاتھ کی ٹوٹی انگلی کے ساتھ شعیب بشیر نے سراج کو ڈرامائی انداز میں آؤٹ کر دیا، جس سے انگلینڈ کے خیمے میں جشن کا سا ماحول ہو گیا اور ہندوستانیوں کے دل ٹوٹ گئے۔ بشیر اب سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، ان کی جگہ لیام ڈاسن کو چوتھے ٹیسٹ کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ یہ ٹیسٹ 23 جولائی سے اولڈ ٹریفورڈ میں ہونا ہے۔

ہندوستان کی انڈر 19 اور انگلینڈ کے مابین پہلا یوتھ ٹیسٹ ڈرا

بیکنہم، 16 جولائی (یو این آئی) حمزہ شیخ (112) کی سنچری اور رالفی البرٹ اور جیک ہوم کی جدوجہد والی اننگز کی بدولت انگلینڈ انڈر-19 کے خلاف کھیلے گئے پہلے یوتھ ٹسٹ میچ کو ڈرا کرانے میں کامیاب رہی۔ منگل کے روز انگلینڈ میچ کے آخری دن، 350 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دوسری اننگز میں صرف سات وکٹوں پر 270 رن ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے دوسری اننگز میں وہان ملہوترا کے (63) اور آر ایس امبرش کے (53) رنوں کی بدولت انگلینڈ کو 63 اوورز میں 350 رنز کا ہدف دیا تھا۔ آرچی وان نے انگلینڈ کے لئے 84 رنز کے لئے چھ وکٹ حاصل کئے۔ انگلینڈ جلدی تین وکٹوں سے محروم ہونے کے بعد، حمزہ شیخ اور بین میئرس نے 119 رنز کی شراکت داری کی۔ انگلینڈ کے ابتدائی تین وکٹ جلدی گنوانے کے بعد حمزہ شیخ اور بین میئرس کے درمیان 119 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ میئرس 51 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ شیخ نے شاندار 112 رنز کی اننگز کھیل کر رن آؤٹ ہوئے۔ جب ریو 50 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے تو ہندوستان کو جیت کی امید نظر آنے لگی لیکن آخر میں رالفی البرٹ اور جیک ہوم نے 11.5 اوورز تک بیٹنگ کرتے ہوئے میچ کے ڈرا کو یقینی بنا دیا۔ اس سے پہلے ہندوستان نے آخری دن کی شروعات 229 رنوں کی برتری اور سات وکٹ باقی رہنے کے ساتھ کی۔ جہاں ملہوترا 34 اور ابھگیان کنڈو کریز پر موجود تھے۔ ملہوترا کو اپنی نصف سنچری تک پہنچنے میں محض 15 منٹ لگے جب انہوں نے وان کی گیند پر کور ڈرائیو لگاتے ہوئے چوکا لگایا، لیکن کچھ ہی دیر بعد وہ ریو کی گیند پر آؤٹ بھی ہوگئے۔ بارش کے بعد جب میچ دوبارہ شروع ہوا تو ریو نے لنچ سے پہلے ہندوستان کے مزید دو وکٹ لے لئے۔ کنڈو 11 رنوں پر گرین کے ہاتھوں کیچ ہوئے اور راہل کمار ہٹ کی کوشش میں وکٹ کے پیچھے جیمس منٹو کے ہاتھوں کیچ ہوئے۔ وان نے محمد عنان کو پانچ اور ہینل پٹیل کو راکی فلنٹاف کے ہاتھ کیچ کرا کر اپنا پانچواں وکٹ لیا۔ اس سے لنچ تک ہندوستان کا اسکور 8 وکٹ پر 209 رن تھا۔ اس کے بعد ہندوستان ٹیم 57.4 اوور میں 248 رن پر سمٹ گئی۔ اب انگلینڈ کو جیت کے لیے 350 رنوں کا ہدف ملا۔

جڈیجہ انگلینڈ میں 1000 رنز مکمل کرنے کے قریب

لندن، 16 جولائی (یو این آئی) دنیا کے نمبر ایک آل راؤنڈر ہندوستان کے رویندر جڈیجہ انگلینڈ میں 1000 رنز مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے ہیں جڈیجہ نے انگلینڈ کے خلاف لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کی دوسری اننگ میں ناقابل شکست 61 رنز بنائے لیکن ہندوستان یہ میچ 22 رنز سے ہار گیا جڈیجہ کی یہ مسلسل چوتھی نصف سنچری تھی۔ انہوں نے برمنگھم اور لارڈز دونوں میں جڑواں نصف سنچریاں بنائیں۔ ان سے پہلے صرف دو ہندوستانی بلے باز ہیں جنہوں نے انگلینڈ میں لگاتار چار 50+ اسکور بنائے ہیں - سورو گنگولی (2002) اور رشبھ پنت (2022 اور 2025)۔ لارڈز میں آخری دن ان کا ناقابل شکست 61 رنز ٹیسٹ کی چوتھی اننگ میں ان کا پہلا 50+ اسکور تھا۔ جڈیجہ نے انگلینڈ میں ٹیسٹ میں چھٹے نمبر یا اس سے نیچے بیٹنگ کرتے ہوئے 942 رنز بنائے ہیں۔ اس فہرست میں مہمان بلے بازوں میں صرف گیری سوبرز (1097) نے ان سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔ انگلینڈ میں ان کے نام ایک سنچری اور سات نصف سنچریاں ہیں، گیری سوبرز (9) کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں۔ ہندوستان نے بیر کو ساتواں وکٹ گرنے کے بعد جتنی گیندیں (301) کھیلیں۔ یہ ٹیسٹ کی چوتھی اننگ میں آخری تین شراکت میں کھیلی جانے والی سب سے زیادہ گیندیں ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ 294 گیندوں کا تھا جو انگلینڈ نے 2015 میں دبئی میں پاکستان کے خلاف بنایا تھا (نوٹ: گیندوں کا ڈیٹا 1998 سے دستیاب ہے)۔ جڈیجہ اور جسپریت بمراہ نے 22 اوورز کی شراکت داری کی۔ یہ گزشتہ دس سالوں میں ہندوستان کے لیے 9 ویں یا 10 ویں وکٹ کے لیے سب سے طویل شراکت ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو لارڈز میں ٹیسٹ میں چار مرتبہ پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ یہ اس گراؤنڈ پر کسی بھی کھلاڑی کے لیے سب سے زیادہ ہے۔ وہ اس سے قبل 2015 (نیوزی لینڈ)، 2017 (ویسٹ انڈیز) اور 2019 (آسٹریلیا) میں یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ مجموعی طور پر، انہوں نے ٹیسٹ میں 11 پلیئر آف دی میچ ایوارڈز جیتے ہیں، جو انگلینڈ کے لیے تیسرے سب سے زیادہ ہیں۔ ان کے آگے جو روٹ (13) اور این بوتھم (12) کا نام آتا ہے۔ لارڈز کے اس ٹیسٹ میں انگلینڈ اور ہندوستان کے کھلاڑیوں میں 15 بلے باز بولڈ ہوئے، یہ 1965 سے کھیلے گئے 2000 سے زائد میچوں میں سب سے زیادہ ہے۔ آخری بار ٹیسٹ میں 1965 میں جارج ٹاؤن میں ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے گئے ٹیسٹ میں 15 یا اس سے زیادہ کھلاڑی بولڈ ہوئے تھے۔ لارڈز میں ہندوستان کی شکست کا رن سے فرق صرف 22 کا تھا، جو ٹیسٹ میں ہندوستان کی چوتھی سب سے چھوٹی شکست ہے۔ سب سے کم فرق سے شکست 1999 میں پاکستان کے خلاف چنئی (12 رنز) میں ملی تھی۔ 1977 میں آسٹریلیا سے برسبین میں اور 1987 میں پاکستان سے بنگلور میں ہندوستان کو 16 رنز سے شکست ہوئی تھی۔ یہ لارڈز میں ٹیسٹ میں رن سے جیت کا اب تک کا سب سے چھوٹا فرق بھی رہا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آسٹریلیا کے نام تھا جس نے 2023 میں انگلینڈ کو 43 رنز سے شکست دی تھی۔ لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان انگلینڈ کے خلاف 193 رنز کا تعاقب کرنے میں ناکام رہا۔ یہ چوتھا سب سے چھوٹا ہدف ہے جسے ہندوستان مردوں کے ٹیسٹ میں چوتھی اننگ میں تعاقب کرتے ہوئے ہار گیا۔ ہندوستان 2015 کے بعد سے پانچ بار 200 سے کم کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیسٹ ہار چکا ہے، جب کہ اس دوران دیگر تمام ٹیموں نے مجموعی طور پر پانچ بار ایسا کیا ہے۔ اس میں سے تین بار پاکستان کو ہار ملی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپواکر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

بی جے پی الیکشن کمیشن کی مدد سے ووٹر لسٹ سے لاکھوں ووٹروں کے نام ہٹانے کی سازش کر رہی ہے: تیجسوی

پٹنہ، 16 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ بی جے پی الیکشن کمیشن کی مدد سے لاکھوں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹانے کی سازش کر رہی ہے۔ مسٹر یادو نے یہاں میڈیا کو جاری ایک بیان میں کہا کہ ریاست میں سات کروڑ، 90 لاکھ رجسٹرڈ ووٹر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی کے اشارے پر ایک فیصد ووٹروں کے نام بھی ہٹا دیے جائیں تو یہ تعداد سات لاکھ 90 ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کا ہدف اس ایک فیصد کو بڑھا کر چار سے پانچ فیصد کرنا ہے جس کی وجہ سے ووٹر لسٹ سے 30 سے 40 لاکھ لوگوں کے نام نکالے جا سکتے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست میں 243 اسمبلی حلقے ہیں۔ اگر ان تمام اسمبلی حلقوں سے ایک فیصد ووٹروں کو بھی ہٹا دیا جائے تو اس کا اوسط نتیجہ ہر اسمبلی حلقہ میں نظر آئے گا۔ اس کا اثر ہر اسمبلی حلقہ کے تقریباً 3251 ووٹروں پر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح ریاستی سطح پر 77 ہزار 895 پولنگ اسٹیشن ہیں۔ ہر اسمبلی میں اوسطاً 320 پولنگ سٹیشن ہیں، اگر ہر پولنگ سٹیشن سے اوسطاً دس ووٹروں کے نام بھی ہٹا دیے جائیں تو اس پورے اسمبلی حلقہ کے 3200 ووٹروں کے نام فہرست سے نکالے جانے کا امکان ہے اور یہ تعداد کسی بھی انتخاب کو متاثر کرنے کے لیے کافی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے گزشتہ انتخابات کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2015 میں 15 اور 2020 میں 35 نشستیں تھیں جہاں جیت اور ہار کا فرق تین ہزار ووٹوں سے کم تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس فرق کو پانچ ہزار ووٹوں تک شمار کیا جائے تو یہ فرق گزشتہ دو اسمبلی انتخابات میں 32 اور 52 سیٹوں تک پہنچ جاتا ہے۔

موتیہاری سے مودی بہار کو 7217 کروڑ کے منصوبوں کی سوغات دیں گے: سمراٹ

پٹنہ، 16 جولائی (اسٹاف رپورٹر) نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 18 جولائی کو موتیہاری میں 7217 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح، سنگ بنیاد رکھیں گے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مسٹر مودی وزیر اعظم بننے کے بعد 53 ویں بار بہار کا دورہ کر رہے ہیں اور انہوں نے ریاست کی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کے دور حکومت میں مرکزی حکومت کے تعاون سے بہار کی ترقی میں تیزی آئی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار مسٹر مودی کے من میں بستا ہے اور ریاست کے لوگ ان کی محبت کے شکر گزار ہیں۔ وزیر اعظم کے دوروں نے بہار جیسی پسماندہ ریاست کی تیز رفتار انفراسٹرکچر ترقی کو مسلسل توانائی بخشی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مسٹر مودی دربھنگہ۔ نرکٹیا گنج کے درمیان ریلوے لائن کی دوہری کاری کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم کئی ریل اور سڑک کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

مارش میلو ہمیشہ کسی بھی چیز کے لready تیار رہتا ہے۔" 18- جولائی سے، آپ کے قریبی تھیٹر میں سمورفس کے ڈائریکٹر کرس ملر، 2025 کی ٹھنڈی فلم سمورفس دیکھیں!

نئی دہلی: اگر آپ اپنے دوستوں کے ساتھ تفریحی اور یادگار فلم کی تلاش کر رہے ہیں تو، پھر سمورفس موی آپ کے لئے بالکل ہے۔ انرجی، ہنسی مذاق اور دل سے بھرا ہوا فلم 2025 کی سب سے عمدہ فلم ہے جو دوستی کی طاقت اور حمایت کی خوبصورتی کو مناتی ہے اس سے بھی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ایڈونچر کتنا پاگل ہے! چاہے آپ اپنے دوست گینگ کے ساتھ ہوں یا خاندانی منصوبے کے ساتھ، یہ فلم ہر ایک کو مداحوں سے سخت اور دل کو چھونے لاتی ہے۔ اس کا انداز چنچل، کہانی غیر متوقع ہے اور موڈ بالکل ٹھنڈا ہے۔ جو اسے جین زیڈ، بزرگوں اور ہر عمر کے لperfect بہترین بناتا ہے۔ اس فلم میں اس فلم میں اسٹار سے بھرے صوتی کاسٹ کی قیادت کر رہی ہے، جو گلوبل آئیکن ریحانہ، جو سمورفٹ کو اپنی آواز دے رہی ہے۔ اور اس کے ساتھ پہلی بار حرکت پذیری کی دنیا میں قدم رکھتے ہوئے، مشہور میوزک آئیکن مارش میلو، جو چھی کا کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈائریکٹر کرس ملر کا کہنا ہے کہ "سب سے پہلے، مارش میلو کسی بھی چیز کے لئے تیار ہے۔ وہ چھی کے کردار میں اتنی مثبت توانائی لاتا ہے۔ یہ کردار اسمورفس کی دنیا میں ایک بہت ہی خوبصورت حصہ ہیں۔ ہمارے لئے صرف ایک ہی چیلنج تھا - مارشلوری جیسے سر کی طرح مائک کیسے کریں؟ X لیکن ہم نے اسے بھی حل کیا!" اپنی موسیقی کی معروف وب اور توانائی کے ساتھ، مارشملو چھی کی حیثیت سے سمورفس کی دنیا میں ایک نیا تفریح اور جوش و خروش لاتا ہے۔ اور جب بات ریحانہ کی ہو تو، اس کی میوزیکل واپسی بھی اس فلم کے صوتی ٹریک کا ایک حصہ ہے۔ بھرپور حرکت پذیری، دلکش گانوں اور اس کہانی کے ساتھ جو اپنے گاؤں سے اسمورفس کو حقیقی دنیا میں لاتے ہیں۔ سمورفس موی ایک نیا معنی ہے جو ایک نیا معنی ہے! جب پاپا سمرف (آواز: جان گڈ مین) کو پراسرار طور پر دو خطرناک جادوگروں - راجمل اور گرمل - پھر سمرفیٹ (ریہانہ کی آواز میں) نے حقیقی دنیا میں باقی اسمورفس کے ساتھ ایک جھٹکنے والے مشن پر نکلا۔ اس سفر میں، انہیں نئے دوست ملتے ہیں، اور اسی کے ساتھ ہی انہیں اپنی شناخت اور قسمت کو بھی سمجھنا ہوگا - تاکہ پوری کائنات کو بربادی سے بچایا جا سکے۔ لہذا ایک نیا سمرفی ایڈونچر کے لئے تیار ہو جائیں

اینڈ ٹی وی لا رہا ہے گھروالی پیڑوالی

ہزاری باغ: ہندوستان کے سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے کامیڈی شوز کے ساتھ، TV مزاح اور نت نئے موڑ کے ساتھ ایک نیا فکشن شو گھروالی پیڑوالی لے کر آ رہا ہے۔ جزیرہ نما پروڈکشنز کے ذریعہ تیار کردہ، یہ ایک دلچسپ مافوق الفطرت موڑ کے ساتھ ایک تفریحی خاندانی کامیڈی ہے۔ یہ شو ناظرین کو ٹی وی دیکھنے کا ایک اور یادگار تجربہ دینے جا رہا ہے۔ کہانی پرتھوی مشرا نامی ایک سادہ آدمی کی ہے، جسے لوگ پیار سے جیتو کے نام سے پکارتے ہیں۔ جیتو کی زندگی میں ہمیشہ دوہرا امتحان رہا ہے۔ اسے بچپن میں دو ماں باپ نے پالا، نوکری میں دو مالک ملے اور اب قسمت نے اسے دو بیویوں کے جال میں پھنسا دیا ہے! دو بیویوں کے جال میں پھنسنے جیتو کا صرف ایک خواب تھا۔ اکیلی شادی اور پیاری بیوی، لیکن قسمت میں کچھ اور ہے۔ ایک تفریحی گڑبڑ جو ایک بار پھر گھروالی اور پیڑوالی کے دوہرے مخمصے میں الجھی ہوئی ہے۔ جس میں فیملی ڈرامے میں ایک بھوت ٹوئسٹ شامل کیا گیا ہے۔ تفریحی اور اصلی کہانیوں کے ساتھ، چینل ایک بار پھر ثابت کر رہا ہے کہ تفریح کے لیے TV سامعین کا پہلا انتخاب ہے۔

ایران سے بات کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، ایران سے بات کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے امریکی صدر ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے ملکوں کو ٹیرف لیٹر جلد جاری کریں گے، شرح 10 فی صد کے قریب ہوگی یوکرین کو اسلحہ بھیج دیا گیا ہے، روسی صدر پوتن امن کی خواہش کے دعوے پر پورا نہیں اترے ٹرمپ نے کہا کہ روس یوکرین جنگ بائیڈن کے دور میں شروع ہوئی۔ ان کی کمزور پالیسی کے باعث جنگیں شروع ہوئیں۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر روس اور یوکرین کے درمیان 50 دن کے اندر امن معاہدہ نہیں ہوا تو امریکہ روس کے باقی ماندہ تجارتی شراکت داروں پر 100 فیصد ثانوی محصولات عائد کرے گا۔ یعنی جو ملک روس سے تجارت کرے گا اگر وہ اپنی مصنوعات امریکہ کو بیچنا چاہے گا تو اُسے 100 فیصد درآمدی ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہم نے ایران کی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، ایران سے بات کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران نے اعلان کیا تھا کہ اگر امریکہ نے یورینیم افزودگی بند کرنے پر اصرار کیا تو جوہری مذاکرات نہیں ہوں گے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام پر کئی مرتبہ مذاکرات ہو چکے ہیں، مگر اسرائیل کے اچانک حملوں نے ان مذاکرات کو روک دیا تھا۔ جنگ کے اختتام کے بعد دونوں ممالک نے بات چیت کی بحالی کا عندیہ دیا ہے، لیکن ایران نے واضح کیا ہے کہ وہ جوہری توانائی کے پرامن استعمال کے اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔

ایچ ڈی ایف سی بینک انضمام کے بعد تیزی سے ترقی کے پوزیشن میں ہے: سشید ھر جگدیشن

پٹنہ: ایچ ڈی ایف سی بینک کے ایم ڈی اور سی ای او سشیدھر جگدیشن نے انضمام کے بعد اپنے پہلے پورے سال کے پیغام میں شیئر ہولڈرز کو بتایا کہ بینک مالی سال 26 میں استحکام سے جارحانہ ترقی کی طرف جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ کرکٹ کی تشبیہ کا استعمال کرتے ہوئے، اس نے کہا کہ بینک نے گزشتہ سال گراؤنڈ ورک اور بیلنس شیٹ کیلیبریشن کے ذریعے "مستحکم سنگلز" کھیلتے ہوئے گزارا ہے اور اب وہ "باؤنڈریز" کو مارنے کے لیے تیار ہے کیونکہ یہ آنے والے سالوں میں بڑے پیمانے پر ترقی کے مواقع کو نشانہ بناتا ہے۔ انہوں نے مالی سال 25 کو انضمام شدہ ہستی کے لیے ایک سنگ میل کے طور پر بیان کیا۔ جس کی تعریف استحکام، لچک اور اسٹریٹجک تبدیلی سے کی جائے گی۔ انضمام کے مکمل ہونے کے بعد، بینک اب مضبوط بیلنس شیٹ اور سازگار میکرو اکنامک ماحول کی مدد سے تیز رفتار ترقی کے لیے تیار ہے۔ عالمی رکاوٹوں اور مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی ترقی میں سست روی کے باوجود، بھارت ساختی اصلاحات اور معاون حکومتی پالیسیوں کی پشت پر لچکدار رہا۔ اس مدت کے دوران بینک کی کارکردگی قابل ذکر تھی: اس نے سسٹم کے وسیع ذخائر کا 11% اور کل برانچ نیٹ ورک کا صرف 5% حاصل کیا۔ ڈپازٹس میں 14.1% اضافہ ہوا، جو کہ قرض کی ترقی سے 5.2 گنا زیادہ ہے، اور 14.6 فیصد اضافہ کے لیے جمع ہے۔ قرض سے جمع کا تناسب بہتر ہو کر 96 فیصد ہو گیا، جب کہ زیادہ لاگت والے قرضے کم ہو کر 14 فیصد رہ گئے۔ جو کہ بینک کے نظم و ضبط میں توازن اور ترقی پر توجہ دینے کا عکاس ہے۔ ٹیکنالوجی کے محاذ پر، جگدیشن نے تخلیقی AI کی صلاحیت پر زور دیا اور اسے انٹرنیٹ یا موبائل کی طرح تبدیلی کا نام دیا۔ جگدیشن نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہم اب تک کے سب سے زیادہ تبدیلی کے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مناسب حفاظتی تدابیر کے ساتھ تخلیقی AI جدت، لچک اور قدر پیدا کرنے کو آگے بڑھائے گا۔ اس مقصد کے لیے، ایچ ڈی ایف سی بینک جنرل اے آئی کے لیے ایک منظم، پلیٹ فارم پر مبنی نقطہ نظر کو نافذ کر رہا ہے، جس میں فی الحال 15 پروگرام چل رہے ہیں اور اندرونی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ایک مرکزی اکیڈمی ہے۔

ایسٹ چمپارن میں اے ایم پی کی کیریئر گائیڈنس سیمینار کا انعقاد

ایسٹ چمپارن، بہار: ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (اے ایم پی) ایسٹ چمپارن چیپٹر کی جانب سے آج سینئر سیکنڈری اسکول، چندن بڑا، ایسٹ چمپارن میں ایک موثر کیریئر گائیڈنس سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد طلبہ کو بارہویں کے بعد صحیح کیریئر کے انتخاب کیلئے رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ اس سیمینار کو جناب پرویز فرہاد (گورنمنٹ ٹیچر، سماجی کارکن، مقرر اور اے ایم پی ایسٹ چمپارن ٹیم کے رکن) نے خطاب کیا۔ انہوں نے "بارہویں کے بعد صحیح کیریئر کا انتخاب کیسے کریں" کے موضوع پر طلبہ کو رہنمائی دی اور مندرجہ ذیل نکات پر روشنی ڈالی: ذاتی دلچسپی اور صلاحیتوں کو جاننا سائنس، کامرس اور آرٹس میں دستیاب کیریئر آپشنز تعلیم کے ساتھ ہنر سیکھنے کی اہمیت ہدف مقرر کرکے مستقل مزاجی سے محنت کرنا ایک گھنٹے کے اس انٹریکٹو سیشن میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور اپنے کیریئر سے متعلق سوالات پوچھ کر رہنمائی حاصل کی۔ جناب فرہاد نے اپنے خطاب میں کہا کہ "صحیح وقت پر صحیح رہنمائی زندگی کو بدل سکتی ہے۔ طلبہ کو چاہئے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں، رہنمائی حاصل کریں اور جس شعبے میں بھی جائیں اس میں امتیاز پیدا کریں۔" اے ایم پی ایسٹ چمپارن چیپٹر ٹیم نے اسکول انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور بہار بھر میں نوجوانوں کی تعلیمی اور کیریئر رہنمائی کے لئے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں: اے ایم پی ایسٹ چمپارن چیپٹر ای میل: info@ampindia.org ویب سائٹ: www.ampindia.org